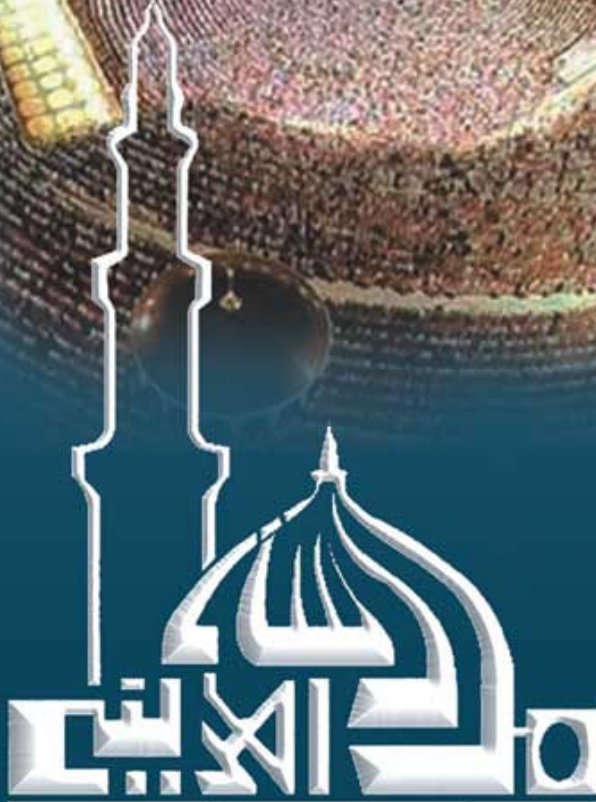


قرآن پاک صحیح مخرج کیساتھ پڑھنے کیلئے ابتدائی قاعدہ



# تَدَنی قاعدہ



مجلس مدرّسة المدینة (دعوتِ اسلامی)



پیشکش:

فیضانِ مدینہ محلّہ سوداگران پرانی سبزی منڈی، باب المدینہ کراچی، پاکستان۔  
فون: 4126999-93/4921389 فیکس: 4125858

مکتبۃ المدینہ



# Madina Academy Pakistan

Learn Islam Teachings by

**Umar Shahzad Madani**

Download Darse Nizami Books from

Website

[DarseNizami.MadinaAcademy.Pk](http://DarseNizami.MadinaAcademy.Pk)

[MadinaAcademy.Pk](http://MadinaAcademy.Pk)

DarseNizami.MadinaAcademy.Pk



بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

الْعَلَوَةُ وَالسَّلَامُ عَلَيكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ  
وَعَلَى آلِكَ وَأَهْلِكَ يَا حَبِيبَ اللَّهِ

قرآن پاک صحیح بخاری کیساتھ پڑھنے کیلئے ابتدائی قاعدہ

# مدنی قاعدہ

پیشکش مجلس مدرّسة المدینة (دعوتِ اسلامی)

عالمی مدنی مرکز فیضانِ مدینہ، مختصراً مکتبہ، پرانی مینری سٹریٹ، باب المدینہ، کراچی۔ فون: 91-90-4921389 (21-92)  
ای میل: [maktaba@dawateislami.net](mailto:maktaba@dawateislami.net) ویب سائٹ: [www.dawateislami.net](http://www.dawateislami.net)

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ  
اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ط بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط

## کتاب پڑھنے کی دعا

شیخ طریقت آمیز اہلسنت بانی دعوتِ اسلامی حضرت علامہ مولانا ابوبلال  
محمد الیاس مدظلہ العالی رضوی

دینی کتاب یا اسلامی سبق پڑھنے سے قبل ذیل میں دی ہوئی دعا  
پڑھ لیجئے اِنْ شَاءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ جو کچھ پڑھیں گے یاد رہے گا۔ دعا یہ ہے:

اَللّٰهُمَّ افْتَحْ عَلَيْنَا حِكْمَتَكَ وَاَنْشُرْ عَلَيْنَا  
رَحْمَتَكَ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ (روحانی حکایات ص 68)

طالب غم  
مدینہ  
بقیع  
و  
مغفرت  
۱۳ شوال المعمر ۱۴۲۸ھ

نوٹ: اوّل آخر ایک ایک بار درود شریف پڑھ لیجئے۔ والسلام مع الاکرام

مدنی مقصد: مجھے اپنی اور ساری دنیا کے لوگوں کی اصلاح کی کوشش کرنی ہے۔ اِنْ شَاءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ

نام \_\_\_\_\_  
مدرسہ \_\_\_\_\_  
درجہ نمبر \_\_\_\_\_  
پتہ \_\_\_\_\_  
فون نمبر \_\_\_\_\_



# پہلے اسے پڑھیے

یہی ہے آرزو تعلیم قرآن عام ہو جائے

تلاوت کرنا صبح و شام میرا کام ہو جائے

قرآن مجید، فرقانِ حمید، اللہ تعالیٰ کا ایسا کلام ہے جو کہ رشد و ہدایت اور علم و حکمت کا انمول خزانہ ہے۔  
نبی مکرم، نوری مجسم، رسول اکرم، شہنشاہِ بنی آدم صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم نے ارشاد فرمایا: **خَيْرُكُمْ مَنْ تَعَلَّمَ**  
**الْقُرْآنَ وَعَلَّمَهُ** یعنی تم میں بہترین شخص وہ ہے، جس نے قرآن کو سیکھا اور دوسروں کو سکھایا۔

(صحیح البخاری، کتاب فضائل القرآن، باب خیر کم..... الخ، الحدیث ۵۰۲۷، ص ۴۳۵)

**اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَزَّوَجَلَّ!** تبلیغ قرآن و سنت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک **دعوتِ اسلامی** کے تحت  
تعلیم قرآن پاک کو عام کرنے کیلئے اندرون و بیرونِ ملک حفظ و ناظرہ کے لاتعداد مدارس بنام  
”**مَدْرَسَةُ الْمَدِينَةِ**“ قائم ہیں۔ پاکستان میں تادم تحریر کم و بیش **50,000** (پچاس ہزار) مَدَنی مَنّے اور مَدَنی  
مُنّیوں کو حفظ و ناظرہ کی مفت تعلیم دی جا رہی ہے۔ اسی طرح مختلف مساجد وغیرہ میں عموماً روزانہ بعد نمازِ عشاء  
ہزار ہا مَدْرَسَةُ الْمَدِينَةِ (برائے بالغان) کی ترکیب ہوتی ہے جن میں اسلامی بھائی صحیح مخارج سے حروف کی  
دُرست ادائیگی کے ساتھ قرآن کریم سیکھتے، دُعائیں یاد کرتے ہیں نیز نمازوں اور سُنّتوں کی تعلیم مفت حاصل  
کرتے ہیں۔ علاوہ ازیں بشمول پاکستان دُنیا کے مختلف ممالک میں گھروں کے اندر تقریباً روزانہ ہزاروں  
مدارس بنام مَدْرَسَةُ الْمَدِينَةِ (برائے بالغات) بھی قائم کئے جاتے ہیں۔ ایک اندازے کے مطابق تادم تحریر  
فقط بابُ الْمَدِينَةِ (کراچی) میں اسلامی بہنوں کے **1317** (ایک ہزار تین سو سترہ) مَدْرَسے تقریباً روزانہ قائم  
ہوتے ہیں جن میں **12017** (بارہ ہزار سترہ) اسلامی بہنیں قرآن پاک، نماز اور سُنّتوں کی مُفت تعلیم پاتیں  
اور دعائیں یاد کرتی ہیں۔



**الحمد لله** عَزَّوَجَلَّ! مدرسۃ المدینہ کے تجربہ کار اساتذہ کرام نے قرآن پاک کو آسان

انداز میں سیکھنے کے لئے **مَدَنی قاعدہ** مرتب کیا ہے۔ ”**مَدَنی قاعدہ**“ میں چھوٹی اور بڑی عمر کے طلبہ و طالبات کیلئے تجوید کے بنیادی قواعد حَتّٰی الامکان آسان انداز میں پیش کئے گئے ہیں تاکہ مَدَنی مَنّے، مَدَنی مُتّیاں اور اسلامی بھائی اور اسلامی بہنیں آسانی سے دُرست قرآن پاک پڑھنا سیکھ جائیں۔ جید قراء حضرات (کثرہم اللہ تعالیٰ) نے علم تجوید کے حوالے سے بہت احتیاط کے ساتھ مَدَنی قاعدہ پر نظر ثانی فرمائی ہے۔

مَدَنی قاعدہ کے طریقہ تدریس کیلئے رہنمائے مَدَرِّسین بھی مرتب کی گئی ہے، جس میں اسباق پڑھانے کا طریقہ کار تفصیل کے ساتھ بتایا گیا ہے۔ اِنْ شَاءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ عنقریب مَدَنی قاعدہ کی **V.C.D** دعوتِ اسلامی کے ادارہ مکتبۃ المدینہ سے جاری کی جائے گی، جس سے یہ مَدَنی قاعدہ سمجھ کر قرآن پاک پڑھنے میں مزید آسانی ہوگی۔

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ ہمیں امیرِ اہلسنت، بنائی دعوتِ اسلامی، حضرت علامہ مولانا

**ابوبلال محمد الیاس عطار قادری رضوی** دامت برکاتہم العالیہ کے عطا کردہ اس مَدَنی مقصد ”مجھے اپنی اور

ساری دنیا کے لوگوں کی اصلاح کی کوشش کرنی ہے اِنْ شَاءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ“ کے تحت اپنی اصلاح

کیلئے ”مَدَنی انعامات پر عمل کرنے اور ساری دنیا کے لوگوں کی اصلاح کی کوشش کیلئے عاشقانِ رسول کے

ساتھ مَدَنی قافلوں کا مسافر بنتے رہنے کی توفیق عطا فرمائے اور دعوتِ اسلامی کو دن گیارہویں رات

بارہویں ترقی عطا فرمائے۔

امین بجاہ النبی الامین صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم

**مجلس مدرّسۃ المدینہ (دعوتِ اسلامی)**

۲۹ ذوالحجۃ الحرام ۱۴۲۸ھ



## اللہ (عَزَّوَجَلَّ)! مجھے حافظِ قرآن بنادے

از: شیخ طریقت امیر اہلسنت بانی دعوت اسلامی حضرت علامہ مولانا ابوبلال محمد الیاس عطار قادری (دامت برکاتہم العالیہ)

قرآن کے احکام پہ بھی مجھ کو چلا دے  
یا رب (عَزَّوَجَلَّ)! تو میرا حافظہ مضبوط بنا دے  
تو مدرسے میں دل میرا اللہ (عَزَّوَجَلَّ) لگا دے  
اللہ (عَزَّوَجَلَّ) یہاں کے مجھے آداب سکھا دے  
اوقات کا بھی مجھ کو پابند بنادے  
عادت تو میری شور مچانے کی مٹا دے  
سنجیدہ بنادے مجھے سنجیدہ بنا دے  
ماں باپ کی عزت کی بھی توفیق خدا (عَزَّوَجَلَّ) دے  
آقا (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کا مدینہ میرے سینے کو بنادے  
بس شوق ہمیں نعت و تلاوت کا خدا (عَزَّوَجَلَّ) دے  
اللہ (عَزَّوَجَلَّ) عبادت میں میرے دل کو لگا دے  
اور ذکر کا بھی شوق پئے غوث و رضا دے  
یا رب (عَزَّوَجَلَّ) مجھے سنت کا مبلغ بھی بنادے  
ہر ایک مرض سے تو گناہوں سے شفا دے  
چپ رہنے کا اللہ (عَزَّوَجَلَّ) سلیقہ تو سکھا دے  
محبوب (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کا صدقہ تو مجھے نیک بنادے  
یوں حج کو چلیں اور مدینہ بھی دکھا دے

اللہ (عَزَّوَجَلَّ) مجھے حافظ قرآن بنادے  
ہو جائے سبق یاد مجھے جلد الٰہی (عَزَّوَجَلَّ)!  
سستی ہو میری دور اٹھوں جلد سویرے  
ہو مدرسے کا مجھ سے نہ نقصان کبھی بھی  
چھٹی نہ کروں بھول کے بھی مدرسے کی میں  
استاد ہوں موجود یا باہر کہیں مصروف  
خصلت ہو شرارت کی میری دور الٰہی (عَزَّوَجَلَّ)!  
استاد کی کرتا رہوں ہر دم میں اطاعت  
کپڑے میں رکھوں صاف تو دل کو میرے کر صاف  
فلموں سے ڈراموں سے دے نفرت تو الٰہی (عَزَّوَجَلَّ)  
میں ساتھ جماعت کے پڑھوں ساری نمازیں  
پڑھتا رہوں کثرت سے درود اُن پہ سدا میں  
سنت کے مطابق میں ہر ایک کام کروں کاش  
میں جھوٹ نہ بولوں کبھی گالی نہ نکالوں  
میں فالتو باتوں سے رہوں دور ہمیشہ  
اخلاق ہوں اچھے میرا کردار ہو اچھا  
استاد ہوں ماں باپ ہوں عطار بھی ہوں ساتھ

(امین بجاہ النبی الامین (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم))



الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَى سَيِّدِ الْمُرْسَلِينَ  
أَمَّا بَعْدُ فَأَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ ط بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ط

## حروف کے مخارج

مخرج کے لغوی معنی ہیں نکلنے کی جگہ اصطلاح تجوید میں جس جگہ سے حرف ادا ہوتا ہے اسے مخرج کہتے ہیں۔

حروف	نام	مخارج
ھ، ۛ	حُرُوفِ حَلَقِيَّةٌ	حلق کے نیچے والے حصے سے ادا ہوتے ہیں۔
ع، ح	" "	حلق کے درمیان والے حصے سے ادا ہوتے ہیں۔
ع، خ	" "	حلق کے اوپر والے حصے سے ادا ہوتے ہیں۔
ق	حُرُوفِ لَهْوِيَّةٌ	زبان کی جڑ اور تالو کے نرم حصہ سے ادا ہوتا ہے۔
ك	" "	زبان کی جڑ اور تالو کے سخت حصہ سے ادا ہوتا ہے۔
ج، ش، ی	حُرُوفِ شَجَرِيَّةٌ	زبان کے درمیان اور تالو کے درمیان سے ادا ہوتے ہیں۔
ض	حَرْفِ خَافِيَةٍ	زبان کی کروٹ اور اوپر کی داڑھیوں کی جڑ سے ادا ہوتا ہے۔
ل، ن، ر	حُرُوفِ طَرَفِيَّةٌ	زبان کا کنارہ اور دانتوں کی جڑ کے تالو کی جانب والے حصے سے ادا ہوتے ہیں۔
ت، د، ط	حُرُوفِ نِطْعِيَّةٌ	زبان کی نوک اور اوپر کے دانتوں کی جڑ سے ادا ہوتے ہیں۔
ث، ذ، ظ	حُرُوفِ لِثْوِيَّةٌ	زبان کا سر اور اوپر کے دانتوں کے اندرونی کنارے سے ادا ہوتے ہیں۔
ز، س، ص	حُرُوفِ صَفِيرِيَّةٌ	زبان کی نوک اور دونوں دانتوں کے اندرونی کنارے سے ادا ہوتے ہیں۔
ف	حُرُوفِ شَفَوِيَّةٌ	اوپر کے دانتوں کے کنارے اور نچلے ہونٹ کے تر حصہ سے ادا ہوتا ہے۔
ب	" "	دونوں ہونٹوں کے تر حصہ سے ادا ہوتا ہے۔
م	" "	دونوں ہونٹوں کے خشک حصہ سے ادا ہوتا ہے۔
و	" "	دونوں ہونٹوں کی گولائی سے ادا ہوتا ہے۔



الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى سَيِّدِ الْمُرْسَلِينَ  
 اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ط بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط

## سبق نمبر (۱): حُرُوفِ مُفْرَدَات

حروف مفردات یعنی حروف تہجی ۲۹ ہیں۔

حروف مفردات کو تجوید و قراءت کے مطابق عربی لہجہ میں ادا کریں اردو تلفظ سے پرہیز کریں یعنی بے، تے، ٹے، حے، خے، طوئے، طوئے وغیرہ ہرگز نہ پڑھیں بلکہ بَا، ثَا، ثَا، حَا، حَا، طَا، طَا پڑھیں۔

ان ۲۹ حروف میں سات "ے" حروف ایسے ہیں جو ہر حالت میں پڑھنے یعنی موٹے پڑھے جاتے ہیں انہیں حروف مستعلیہ کہتے ہیں اور وہ یہ ہیں ح، ص، ض، ط، ظ، غ، ق ان کا مجموعہ خَصَصْ صَغِطْ قِطْ ہے۔

ہونٹوں سے صرف چار حروف ادا ہوتے ہیں۔ ب، ف، م، و۔ ان کے علاوہ باقی حروف پر ہونٹ نہ ہٹنے دیں۔

ا (اَلِف)	ب (بَا)	ت (تَا)	ث (ثَا)	ج (جِیْم)
ح (حَا)	خ (خَا)	د (دَا)	ذ (ذَا)	ر (رَا)
ز (زَا)	س (سِیْن)	ش (شِیْن)	ص (صَا)	ض (ضَا)
ط (طَا)	ظ (ظَا)	ع (عِیْن)	غ (غِیْن)	ف (فَا)
ق (قَا)	ک (کَا)	ل (لَا)	م (مِیْم)	ن (نُون)
و (وَا)	ھ (هَا)	ع (هَمْزَة)	ی (یَا)	



الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَى سَيِّدِ الْمُرْسَلِينَ  
أَمَّا بَعْدُ فَأَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط

## سبق نمبر (۲): حروف مرکبات

دو ”۲“ یا اس سے زائد حروف مل کر ایک مرکب بنتا ہے۔

مرکب حروف کو مفرد حروف کی طرح الگ الگ پڑھیں۔

اس سبق میں بھی تلفظ کی ادائیگی کا خاص خیال رکھتے ہوئے معروف یعنی عربی لہجہ میں پڑھیں۔

جب دو یا اس سے زائد حروف ملا کر لکھے جاتے ہیں تو ان کی شکل کچھ بدل جاتی ہے اکثر حروف کا سر لکھا جاتا ہے اور دھڑ چھوڑ دیا جاتا ہے۔

جو حروف مرکب ہونے کی حالت میں ایک جیسے لکھے جاتے ہیں ان کی نقطوں کے رد و بدل سے پہچان کریں۔

ا	لا	لا	با	فا	تا
یا	ثا	شا	سا	فا	قا
جا	خا	حا	عا	غا	صا
ضا	طا	ظا	ما	ها	کا
لب	کب	کت	کث	کف	طب
سل	شل	صل	ضل	فل	قل
عل	غل	کل	کن	طن	ظن







خلق	فلق	علق	نصر	قتل	يلج
تجد	طبع	بلغ	نفس	جنت	سئل
قسط	صفت	شمس	خشی	غیر	غبر
مطر	عشر	عسر	ظلل	شکر	بسم

الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَى سَيِّدِ الْمُرْسَلِينَ  
أَمَّا بَعْدُ فَأَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ ط بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ط

### سبق نمبر (۳) : حرکات

حرکت کی جمع حرکات ہے۔ زبر، زیر، اور پیش۔ کو حرکات کہتے ہیں۔ زبر اور پیش حرف کے اوپر جبکہ زیر حرف کے نیچے ہوتا ہے۔

جس حرف پر کوئی حرکت ہو اسے متحرک کہتے ہیں۔

زبر منہ اور آواز کو کھول کر، زیر آواز کو نیچے گرا کر اور پیش ہونٹوں کو گول کر کے ادا کریں۔

حرکات کو بغیر کھینچے بغیر جھٹکا دیئے معروف پڑھیں۔

"الف" پر کوئی حرکت یا جزم آجائے تو اسے ہمزہ "ا، اُ، اُ" پڑھیں۔

"را" پر زبر یا پیش ہو تو "را کوہ" اور "را" کے نیچے زیر ہو تو "را" کو باریک پڑھیں۔

آ	اِ	اُ	بَ	بِ	بُ
تَ	تِ	تُ	ثَ	ثِ	ثُ







هـ

هـ

هـ

هـ

هـ

هـ

ي

ي

ي

الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَى سَيِّدِ الْمُرْسَلِينَ  
أَمَّا بَعْدُ فَأَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ ط بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ ط

### سبق نمبر (۴)

اس سبق کو رواں پڑھیں۔

حرکات کی درست ادائیگی کا خاص خیال رکھیں۔

حروف قریب الصوت یعنی ملتی جلتی آواز والے حروف میں واضح فرق کریں۔

ط

ط

ط

ت

ت

ت

ذ

ذ

ذ

ز

ز

ز

ظ

ظ

ظ

ظ

ظ

ظ

ص

ص

ص

س

س

س

ض

ض

ض

د

د

د

ق

ق

ق

ک

ک

ک



هَ	هَ	هَ	هَ	هَ	هَ
عَ	عَ	عَ	عَ	عَ	عَ
خَ	خَ	خَ	خَ	خَ	خَ
بَ	بَ	بَ	بَ	بَ	بَ
وَ	وَ	وَ	وَ	وَ	وَ
لَ	لَ	لَ	لَ	لَ	لَ
رَ	رَ	رَ	رَ	رَ	رَ
شَ	شَ	شَ	شَ	شَ	شَ

## يَا خَيْرُ

سنتوں کا پابند اور نیک بننے کیلئے چلتے پھرتے پڑھتے رہیں۔ (مسائل القرآن ص ۲۹۰)

## علم کے پانچ درجات

- (۱) خاموشی (۲) توجہ سے سننا (۳) جو سنا اُسے یاد رکھنا (۴) جو سیکھا اُس پر عمل کرنا
- (۵) جو علم حاصل ہوا اُسے دوسروں تک پہنچانا۔



الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَى سَيِّدِ الْمُرْسَلِينَ  
أَمَّا بَعْدُ فَأَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ بِبِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ط

### سبق نمبر (۵) : تنوین

دوزیر، دوزیر اور دوپیش کو تنوین کہتے ہیں۔ جس حرف پر تنوین ہو اسے مُنَوَّن کہتے ہیں۔  
تنوین نون ساکن ہوتا ہے جو کلمے کے آخر میں آتا ہے اس لئے تنوین کی آواز نون ساکن کی طرح ہوتی ہے۔

جیسے : اَ = اِ، اُنْ = اُ، اِنْ = اِ، اُنْ = اُ

تنوین کے چھ اس طرح کریں۔ مَ = میم دوزیر مَنْ، مِ = میم دوزیر مِ، مِ = میم دوپیش مِ  
مَ = مِ، مِ = مِ، مِ = مِ

زبر کی تنوین کے بعد کہیں ”ا“ اور کہیں ”ی“ لکھا جاتا ہے چھ کرتے وقت اس کا نام نہ لیں۔

تَ	تِ	تُ	طَ	طِ	طُ
زَ	زِ	زُ	ذَ	ذِ	ذُ
ظَ	ظِ	ظُ	ثَ	ثِ	ثُ
سَ	سِ	سُ	صَ	صِ	صُ
دَ	دِ	دُ	ضَ	ضِ	ضُ







الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَى سَيِّدِ الْمُرْسَلِينَ  
 أَنَا بَعْدُ فَأَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ ط بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ط

## سبق نمبر (۶)

اس سبق کو **حجے** اور **رواں** دونوں طریقوں سے پڑھیں۔

**حرکات** ، **تنوین** اور تمام حروف بالخصوص حروف مستعملیہ کی درست ادائیگی کا خاص خیال رکھیں۔

حجے اس طرح کریں : **مَلِک** = میم زیر م ، لام زیر یل ، کاف دو پیش کن = **مَلِک**

نَزَلَ	خَلَقَ	صَدَقَ	يَدَاكَ	بَلَغَ	طَبَعَ
جَعَلَ	فَعَلَ	نَظَرَ	ذَكَرَ	كَسَبَ	أَبَلَ
رَسَلَ	صَحَفَ	ثَلَاثُ	سُدُسُ	حُرْمُ	رُبْعُ
حَمِدَ	خَطَفَ	مَلِكِ	تَزِدُ	جَدُّ	يَلِجُ
قَتَلَ	سُيِّلَ	قُرِئَ	قَمَرِ	كَبِرَ	حُشِرَ
أَحَدًا	مَرْضَا	عَمَلًا	هُدًى	طَوًى	قُرًى
مَسَدٍ	ثَنِينَ	سَخَطٍ	ظَلِيلٍ	فِئَةٍ	عُنُقٍ
نَفَرٌ	صَمَدٌ	غَضَبٌ	لَعِبٌ	أَذُنٌ	كُتِبَ



قَتَرَةٌ

شَجَرَةٌ

سَفَرَةٌ

عَلَقَةٌ

قِرْدَةٌ

دَرَجَةٌ

الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَى سَيِّدِ الْمُرْسَلِينَ  
أَمَّا بَعْدُ فَأَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ ط بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ط

### سبق نمبر (۷): حُرُوفِ مَدَّة

اس علامت "و" کو جزم کہتے ہیں۔ جس حرف پر جزم ہوا سے ساکن کہتے ہیں۔  
ساکن حرف اپنے سے پہلے متحرک حرف سے مل کر پڑھا جاتا ہے۔  
حروفِ مدہ تین ہیں الف ، واو ، یا۔

الف سے پہلے زیر ہو تو الف مدہ ہوگا جیسے ہاء، واو ساکن "و" سے پہلے پیش ہو تو وا مدہ ہوگا جیسے بُو،  
یا ساکن "ی" سے پہلے زیر ہو تو یا مدہ ہوگا جیسے بئی  
حروفِ مدہ کو ایک الف یعنی دو حرکات کے برابر سمجھ کر پڑھیں۔

جیسے اس طرح کریں۔ ہا = ہا الف زیر ہا، ہو = ہا وا پیش ہو، بی = ہا یا زیر بی = ہا، ہو، بئی

بَی

تَی

جَی

ہَی

وَی

یَی

بَی

تَی

جَی

ہَی

وَی

یَی

بَی

تَی

جَی

ہَی

وَی

یَی

بَی

تَی

جَی

ہَی

وَی

یَی

بَی

تَی

جَی

ہَی

وَی

یَی

بَی

تَی

جَی

ہَی

وَی

یَی



صَا صُو صِئ صَا صُو ضِئ

طَا طُو طِئ ظَا ظُو ظِئ

عَا عُو عِئ غَا غُو غِئ

فَا فُو فِئ قَا قُو قِئ

کَا کُو کِئ لَا لُو لِئ

مَا مُو مِئ نَا نُو نِئ

وَا وُو وِئ هَا هُو هِئ

ا اُو اِئ یَا یُو یِئ

## يَا عَلِيمُ

21 بار (اول آخر ایک بار دُرود شریف) پڑھ کر پانی پر دم کر کے

40 روز تک نہار منہ پئیں (یا پلائیں)

(شجرہ عالیہ قادریہ رضویہ)

ان شاء اللہ عزوجل (پینے والے کا) حافظہ روشن ہو جائے گا۔ ضیائہ عطاریہ ص ۴۶



الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَى سَيِّدِ الْمُرْسَلِينَ  
أَمَّا بَعْدُ فَأَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ ط بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ ط

## سبق نمبر (۸) : کھڑی حرکات

کھڑے زبر ۱ ، کھڑے زیر ۲ اور اُلٹے پیش ۳ کو کھڑی حرکات کہتے ہیں۔

کھڑی حرکات حروف مدہ کے قائم مقام ہیں اس لئے کھڑی حرکات کو بھی حروف مدہ کی طرح ایک الف یعنی دو حرکات کے برابر کھینچ کر پڑھیں۔

اس سبق میں بھی حروف قریب الصوت یعنی ملتی جلتی آواز والے حروف میں واضح فرق کریں۔

ث	ت	ث	ط	ط	ظ
ز	ز	ز	ذ	ذ	ذ
ظ	ظ	ظ	ث	ث	ث
س	س	س	ض	ض	ض
د	د	د	ض	ض	ض
ل	ل	ل	ق	ق	ق
ه	ه	ه	ح	ح	ح



ا-ع	ا-ع	ا-ع	ا-ع	ا-ع	ا-ع
خ	خ	خ	خ	خ	خ
ب	ب	ب	ب	ب	ب
و	و	و	و	و	و
ل	ل	ل	ل	ل	ل
ز	ز	ز	ز	ز	ز
ش	ش	ش	ش	ش	ش

الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَى سَيِّدِ الْمُرْسَلِينَ  
أَمَّا بَعْدُ فَأَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ ط بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ط

### سبق نمبر (۹) : حُرُوفِ لَیْن

- حروف لَیْن دو (۲) ہیں وَاو اور یَا ۔
- وَاو ساکن سے پہلے زیر ہو تو وَاو لَیْن ہوگا جیسے جَوّ ، یا ساکن سے پہلے زیر ہو تو یا لَیْن ہوگا جیسے جَیّ ۔
- حروف لَیْن کو بغیر کھینچے بغیر جھٹکا دیئے نرمی سے معروف پڑھیں ۔
- چھ اس طرح کریں۔ یُو = یَا وَاو زیر یُو ، یّ = یَا یا زیر یّ = یُو ، یّ ۔







الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَى سَيِّدِ الْمُرْسَلِينَ  
أَمَّا بَعْدُ فَأَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ بِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ط

## سبق نمبر (۱۰)

اس سبق کو **جے** اور **رواں** دونوں طریقوں سے پڑھیں۔

اس سبق میں پچھلے تمام اسباق یعنی حرکات، تنوین، **حروفِ مدہ**، **کھڑی حرکات** اور **حروفِ لین** شامل ہیں۔

ان تمام قواعد کی ادائیگی اور پہچان کی پختگی کے ساتھ ساتھ صحتِ لفظی کا خاص خیال رکھیں بالخصوص **حروفِ مستعلیہ**۔

جے کرتے وقت اس بات کا خیال رکھیں کہ ہر حرف کو پچھلے حروف سے ملاتے جائیں۔ جیسے **مَوْضُوعَةٌ** کے جے اس طرح کریں۔

میم وَاو زبر **مَوْ**، ضاد وَاو پیش **ضَوْ**، عین زبر **عَ** = **مَوْضَوْعَ**، تادو پیش **عَ** = **مَوْضُوعَةٌ**

قَالَ	صِرَاطَ	هَذَا	ذَلِكَ	كَانُوا	قَالُوا
لَهُ	سَوْفَ	قَوْلُ	فِيهِ	نُوحِيهِ	بِهِ
لَيْسَ	بَيْنَ	عَذَابًا	مَتَاعًا	طَغَى	شَكُورًا
غَفُورًا	دَاوُدَ	خَوْفِ	يَوْمِ	قِيلَ	حِيلَ
رُسُلِهِ	رَسُولِهِ	إِلَيْهِ	عَلَيْهِ	صَوَابًا	مَا بَا
صَلَاةَ	زَكَاةَ	رَسُولِ	مَحْفُوظِ	مَقَامَهُ	خِتَهُ



لَوْح	حَوْل	دَيْن	بَشِيرُ	قَوْمِهِ	هَدَيْنَا
يَبْنَانَا	زَاهِدِينَ	رَاكِعُونَ	عِيسَى	مُوسَى	صُدُورِ
أَوَى	قَوْلًا	قَوْمًا	مِيقَاتًا	مُنِيرًا	شَيْءٍ
شَيْئًا	هَرُونَ	سُلَيْمَانَ	شُهُودُ	تُعَوِّدُ	وَدُودُ
يَوْمَيْنِ	مَوْعِدُهُ	كَرِيمِ	وَكِيلِ	نُورِهِ	أَرَأَيْتَ
أَفَرَأَيْتَ	مَوْعِظَةً	مَوْضُوعَةً	مَوْعِدَةً	سَمِيعُ	عَزِيزُ
يَدَيْهِ	حَيْثُ	غَيْبِ	سَمَوَاتِ	كَلِمَاتِ	لَشَيْءٍ
قُرْآنِ	بَايْتِنَا	مِهْدًا	عِلْمُ	كِتَابِ	سَلَامُ
أُذَيْنَا	أُوتَيْنَا	أَوْحَيْنَا	نُوحِيهَا	أَتُونِي	أَمْنَوَانِي
تُحَدِّثُونَهَا	فَلَا تَتَمِيلُوا	مَا خَلَقْتُمُونِي	فَلَا تَلُومُونِي	وَلَا يُحِيطُونَ	



الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى سَيِّدِ الْمُرْسَلِينَ  
 اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ ط بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط

## سبق نمبر (۱۱) : سُکُون (جزم)

جیسا کہ آپ پیچھے پڑھ چکے ہیں اس علامت ”و“ کو **جزم** کہتے ہیں جس حرف پر جزم ہوا سے ساکن کہتے ہیں۔

جزم والا حرف اپنے سے پہلے متحرک حرف سے مل کر پڑھا جاتا ہے۔

ہمزہ ساکنہ (ا، غ) کو ہمیشہ جھٹکا دے کر پڑھیں۔

**حروف قلقلہ** پانچ ہیں **ق، ط، ب، ج، د** ان کا مجموعہ **قُطِبُ جَدٍ** ہے۔

قلقلہ کے معنی جنبش اور حرکت کے ہیں ان حروف کے ادا کرتے وقت مخرج میں جنبش سی ہو جس کی وجہ سے آواز لوثی ہوئی نکلے۔

جب **حروف قلقلہ ساکن** ہوں تو ان میں قلقلہ خوب ظاہر ہوگا۔

اس سبق میں **حروف قلقلہ** و **ہمزہ ساکنہ** کی ادائیگی کا خاص خیال رکھیں اور ملتی جلتی آواز والے حروف میں واضح فرق کریں۔

اُتْ	اِٹْ	اَٹْ	اُتْ	اِٹْ	اَٹْ
اَزْ	اِزْ	اَزْ	اُزْ	اِزْ	اَزْ
اَظْ	اِظْ	اُظْ	اَظْ	اِظْ	اُظْ
اَسْ	اِسْ	اُسْ	اَسْ	اِسْ	اُسْ
اَدْ	اِدْ	اُدْ	اَدْ	اِدْ	اُدْ



اَلْكَ اِلْكَ اَلْكَ اَقْ اِقْ اُقْ

اَهْ اِهْ اَهْ اَحْ اِحْ اُحْ

اَءْ اِءْ اَءْ اَعْ اِعْ اُعْ

اَخْ اِخْ اَخْ اَغْ اِغْ اُغْ

اَبْ اِبْ اَبْ اَمْ اِمْ اُمْ

اَوْ اَوْ اَفْ اِفْ اُفْ

وآوساکن سے پہلے  
زیر نہیں آتا

اَلْ اِلْ اَلْ اَنْ اِنْ اُنْ

اَرْ اِرْ اَرْ اَجْ اِجْ اُجْ

اَشْ اِشْ اَشْ اِیْ اِیْ اُیْ

یاساکن سے پہلے  
پیش نہیں آتا

مشق

قُلْ اِنْ اَعَنْ مَن بَلْ



لَمْ	كَمْ	هَمْ	ذُقْ	قَدْ
إِصْطَبِرْ	مُسْتَطِرْ	فَاعْفِرْ	أَعِينْ	أَعْنَابًا
زَجَرَةٌ	نُطْفَةٍ	مُدَّهِنُونَ	أَبْوَابًا	فَافْرُقْ
يُقْرِضْ	يُغْنِيْ	تَجْرِيْ	جَمْعًا	فَتَحْ
مُؤْمِنِينَ	مُؤْمِنُونَ	يُؤْمِنُونَ	مُؤَصَّدَةٌ	إِقْرَأْ
شَانُ	كَاسًا	بِسْ	يَشَا	نَشَا
إِشْمُ	يَبْحَثْ	أَحْيَا	أُخْرَى	إِذْهَبْ
أَشْدُدْ	إِرْكَبْ	حُشِرْتُ	نُشِرْتُ	أَحْضَرْتُ
طَمِسَتْ	فُرِجَتْ	نُسِفَتْ	يُظْلَمُونَ	يَظْهَرُ
إِصْدِرْ	بَيْنَكُمْ	بَيْنَهُمْ	فَضْلِكَ	عَلَيْهِمْ
أَعْمَالَهُمْ	أَعْمَالَكُمْ	أَيْدِيَهُمْ	يَسْتَبْدِلْ	يَسْتَفْتِحُونَ



الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَى سَيِّدِ الْمُرْسَلِينَ  
أَمَّا بَعْدُ فَأَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ ط بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ط

### سبق نمبر (۱۲) : نون ساکن اور تنوین (اظہار، اخفاء)

نون ساکن اور تنوین کے چار قاعدے ہیں (۱) اِظْہَاؤ (۲) اِخْفَاؤ (۳) اِدْغَامُ (۴) اِقْلَابُ -

(۱) اِظْہَاؤ: نون ساکن یا تنوین کے بعد حروفِ حلقی میں سے کوئی حرف آجائے تو اظہار ہوگا یعنی نون ساکن اور تنوین میں غنہ نہیں کریں گے۔ حروفِ حلقی چھ " ۶ " ہیں اور وہ یہ ہیں۔ ھ، ع، ح، غ، خ

(۲) اِخْفَاؤ: نون ساکن یا تنوین کے بعد حروفِ اخفاء میں سے کوئی حرف آجائے تو اخفاء کریں یعنی نون ساکن اور تنوین میں غنہ کر کے پڑھیں۔ حروفِ اخفاء پندرہ " ۱۵ " ہیں اور وہ یہ ہیں ت، ث، ج، د، ذ، ز، س، ش، ص، ض، ط، ظ، ف، ق، ک

نوٹ: ادغام اور اقلاب کے قاعدے سبق نمبر ۱۳ میں موجود ہیں۔

مِنْ أَجَلٍ	مِنْ هَادٍ	مِنْ عَلَقٍ	مِنْ حَكِيمٍ
مِنْ غَفُورٍ	مِنْ خَوْفٍ	فَمِنْ تَبِيعَ	مِنْ ثَمَرَةٍ
مِنْ جُوعٍ	مِنْ دُونِكُمْ	مِنْ ذَهَبٍ	فَإِنْ زَلَلْتُمْ
مَنْ سَفِهَ	مَنْ شَكَرَ	مِنْ صَلَاحٍ	إِنْ ضَلَلْتُ
مِنْ طَيِّبٍ	مَنْ ظَلَمَ	مِنْ فُرُوجٍ	مِنْ قَبْلِ
مِنْ كِتَابٍ	يَذْنُونَ	مِنْهُمْ	أَنْعَمْتَ



وَانْحَزْ	فَسَيُغْضَوْنَ	وَالْمُنْحَنِقَةُ	أَنْتَ
تَنْسَوْنَ	نُنَشِّرُهَا	يَنْصُرُونَ	مَنْصُودٍ
يُطَقُّونَ	أَنْظُرْ	أَنْفُسِكُمْ	يَنْقُضُونَ
مِنْكُمْ	عَذَابًا أَلِيمًا	خَيْرٌ تَجِدُوهُ	عَدْنٍ تَجْرِي
بَلَدًا أَمِنًا	قَوْلًا ثَقِيلًا	شِهَابٍ ثَاقِبٍ	
نُوحًا هَدَيْنَا	فَصَبْرٌ جَمِيلٌ	خَلْقٌ جَدِيدٌ	
جُرْفٍ هَارٍ	كَاسًا دِهَاقًا	بَخْسٍ دَرَاهِمَ	
سَمِيعٌ عَلِيمٌ	سِرَاعًا ذَلِكَ	يَتَّبِعُ ذَا مَقْرَبَةٍ	
خَلْقٌ عَظِيمٌ	صَعِيدًا زَلَقًا	يَوْمَئِذٍ زُرْقًا	
قَرْضًا حَسَنًا	قَوْلًا سَدِيدًا	بِقَلْبٍ سَلِيمٍ	
مُلْكٍ حَسَابِيَةٍ	بَأْسٍ شَدِيدٍ	عَذَابٌ شَدِيدٌ	



رِجَالٌ صَدَقُوا

عَمَلًا صَالِحًا

وَمَا غَيَّرَكُمُ

مُسْفِرَةٌ ضَاحِكَةٌ

عَذَابًا ضَعُفًا

قَلِيلَةً غَلَبَتْ

سَيِّئَاتٍ طَبَاقًا

سَبْحًا طَوِيلًا

عَلِيمٌ خَبِيرٌ

نَفْسٍ ظَلَمَتْ

سَحَابٌ ظَلَمْتُ

رَفَرٍ خُضِرَ

ثَنَاءٌ قَلِيلًا

سُبُلًا فِجَاجًا

قَوْمًا فَاسِقِينَ

كِرَامًا كَاتِبِينَ

رَسُولٍ كَرِيمٍ

فَتَحٌ قَرِيبٌ

يَا سَمِيعُ

100 بار روزانہ جو پڑھے اور اس دوران گفتگو نہ کرے اور پڑھ کر دُعا مانگے۔

ان شاء اللہ عزَّ وَّجَلَّ جو مانگے گا پائے گا۔

(40 روحانی علاج ص ۷)



الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَى سَيِّدِ الْمُرْسَلِينَ  
أَمَّا بَعْدُ فَأَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ بِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ ط

### سبق نمبر (۱۳) : تشدید

تین دندان ”**ث**“ والی شکل کو **تشدید** کہتے ہیں۔ جس حرف پر تشدید ہو اسے مشدّد کہتے ہیں۔  
مشدّد حرف کو دو مرتبہ پڑھیں ایک مرتبہ اپنے سے پہلے والے متحرک حرف سے ملا کر اور دوسری مرتبہ خود اپنی حرکت کے مطابق ذرا رُک کر۔

**نون مشدّد** اور **میم مشدّد** میں ہمیشہ غنہ ہوتا ہے غنہ کے معنی ناک میں آواز لے جانا ہے غنہ کی مقدار ایک الف کے برابر ہے۔

جب **حروف قلقلہ مشدّد** ہوں تو انہیں **جماؤ** کے ساتھ ادا کریں۔

پہلا حرف متحرک، دوسرا حرف ساکن اور تیسرا حرف مشدّد ہو تو اکثر مرتبہ (ہمیشہ نہیں) ساکن حرف کو چھوڑ دیں گے اور متحرک حرف کو مشدّد حرف سے ملا کر پڑھیں گے جیسے **عَبَدْتُمْ** (کو عَبَّيْتُ پڑھیں گے)  
اس سبق میں تشدید کی مشق کے ساتھ ساتھ حروف قریب الصوت یعنی ملتی جلتی آواز والے حروف میں واضح فرق کریں۔

اُطّ	اِطّ	اَطّ	اُتّ	اِتّ	اَتّ
اُذّ	اِذّ	اَذّ	اُذّ	اِذّ	اَذّ
اُطّ	اِطّ	اَطّ	اُطّ	اِطّ	اَطّ
اُصّ	اِصّ	اَصّ	اُصّ	اِصّ	اَصّ
اُضّ	اِضّ	اَضّ	اُضّ	اِضّ	اَضّ
اُكّ	اِكّ	اَكّ	اُكّ	اِكّ	اَكّ



أَهَّ	إَهَّ	أَهَّ	أَهَّ	أَحَّ	أَحَّ
أَعَّ	إَعَّ	أَعَّ	أَعَّ	أَخَّ	أَخَّ
أَبَّ	إَبَّ	أَبَّ	أَبَّ	أَمَّ	أَمَّ
أَوَّ	إَوَّ	أَوَّ	أَوَّ	أَفَّ	أَفَّ
أَلَّ	إَلَّ	أَلَّ	أَلَّ	أَنَّ	أَنَّ
أَزَّ	إَزَّ	أَزَّ	أَزَّ	أَجَّ	أَجَّ
أَشَّ	إَشَّ	أَشَّ	أَشَّ	أَيَّ	أَيَّ
رَبَّ	رَبِّيَّ	رَبِّيَّ	رَبِّيَّ	رَبِّيَّ	رَبِّيَّ
مِنَّا	مِنِّيَّ	مِنِّيَّ	مِنِّيَّ	وَلَهَا	وَلَهَا
وَالْتَيْنِ	بِالتَّقْوَى	بِالتَّقْوَى	بِالتَّقْوَى	فِي الْحَجِّ	فِي الْحَجِّ
مُسَخَّرَاتٍ	صَدَقَ	صَدَقَ	صَدَقَ	وَالذِّكْرَيْنِ	وَالذِّكْرَيْنِ
الرَّحْمَنِ	نُزِّلَ	نُزِّلَ	نُزِّلَ	وَالصَّالِحِينَ	وَالصَّالِحِينَ
فَضَلْنَا	وَالضُّحَى	وَالضُّحَى	وَالضُّحَى	وَالطَّاهِرُ	وَالطَّاهِرُ
لِلظَّالِمِينَ	سُعِرَتْ	سُعِرَتْ	سُعِرَتْ	رَكِبَكَ	رَكِبَكَ
وَالَّذِينَ	مِمَّا	مِمَّا	مِمَّا	مُسَمَّى	مُسَمَّى
	فَأَمَّهُ	فَأَمَّهُ	فَأَمَّهُ	جَدَّتْ	جَدَّتْ



وَالنُّشُطِ	وَالنَّجْمِ	كُورَتْ	مُطَهَّرَةً	سُيِّرَتْ	يَذْكُرْ
لِيَذَّكَّرُوا	ذُرِّيَّتَهُ	مُزْمَلٍ	مُدَّثِرُ	عَلَى النَّبِيِّ	يَسْتَعِينُونَ
عَلِيُّونَ	يَذْكُرِي	مِنَ الظَّالِمَاتِ	إِنَّ الظَّنَّ	مَدَّ الظِّلُّ	شَرَّ النَّفْثِ
مُحِبِّ التَّوَابِينَ	رَبِّ السَّمَوَاتِ	أَحَطْتُ	بَسَطْتُ		
مُخْلَقَكُمْ	قَدْ تَيَّنَ	عَبَدْتُمْ	إِذْ ظَلَمُوا	قَدْ دَخَلُوا	إِذْ ذَهَبَ

الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَى سَيِّدِ الْمُرْسَلِينَ  
أَمَّا بَعْدُ فَأَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ط

### سبق نمبر (۱۳) : نون ساکن اور تنوین (ادغام، اقلاب)

(۳) **ادغام**: نون ساکن یا تنوین کے بعد حروف یرطون میں سے کوئی حرف آجائے تو ادغام ہوگا۔ "را اور لام" میں بغیر غنہ کے اور باقی چار حروف میں غنہ کے ساتھ۔ حروف یرطون چھ "۶" ہیں اور وہ یہ ہیں۔  
ی ، ر ، م ، ل ، و ، ن

(۴) **اقلاب**: نون ساکن یا تنوین کے بعد حرف **ب** آجائے تو اقلاب کریں یعنی نون ساکن اور تنوین کو میم سے بدل کر اخفاء کریں یعنی غنہ کر کے پڑھیں۔

ادغام کے چھ اس طرح کریں جیسے **مَنْ يَقُولُ** = مِمَّنْ نُونِ یا زبر **مَنْ نِی** ، یا زیر **مَنْ نِی** = مَنْ نِی ،  
قاف واو پیش **تُو** = مَنْ يَقُو ، لام پیش **لُ** = مَنْ يَقُولُ

اقلاب کے چھ اس طرح کریں جیسے **مَنْ اَبْعَدُ** = مِمَّنْ، نون زیر **مَنْ** ، باعین زیر **بَعُ** = مَنْ اَبْعُ ،  
دال زیر **دُ** = مَنْ اَبْعِدُ

مَنْ يَقُولُ	مَنْ وَرَقِ الْجَنَّةِ	مَنْ يَوْمِ	مَنْ وَلِيٍّ
--------------	------------------------	-------------	--------------



مِنْ نُطْفَةٍ

مِنْ نَصِيرٍ

مِنْ مِّثْلِهِ

مِنْ مَّشْهَدٍ

يَكُنْ لَهُ

مِنْ لَدُنْهُ

مِنْ رَبِّهِمْ

مِنْ رَبِّكَ

وَجُودُهُ يَوْمَئِذٍ

هُدًى وَذِكْرَى

رَجُلٌ يَسْعَى

كِتَابًا يَلْقَاهُ

خَلَقَ نَعِيدُهُ

حِطَّةً نَفَعُ لَكُمْ

سِرَاجًا مُنِيرًا

بِرَحْمَةٍ مِّنْهُ

وَيْلٌ لِّكُلِّ

مُصِيبٍ قَالِمًا

رَّءُوفٌ رَّحِيمٌ

مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ

لِيُنَبِّذَنَّ

أَنبِئُهُمْ

مِنْ بَقْلِهِمَا

مِنْ بَعْدٍ

كِرَامٍ بَرَرَةٍ

جَنَّةٍ بِرَبْوَةٍ

خَيْرٌ أَبْصِيرًا

قَوْلًا بَلِيغًا

صَمٌّ بَكُمْ

حِلٌّ بِهَذَا

الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَى سَيِّدِ الْمُرْسَلِينَ  
أَمَّا بَعْدُ فَأَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ ط بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ط

### سبق نمبر (۱۵) : ویم ساکن کے قواعد

ویم ساکن کے تین قاعدے ہیں۔ (۱) ادغام شفوی (۲) اخفائے شفوی (۳) اظہار شفوی

(۱) ادغام شفوی: ویم ساکن کے بعد دوسری ویم آجائے تو ویم ساکن میں ادغام شفوی ہوگا یعنی غنہ کریں گے۔

(۲) اخفائے شفوی: ویم ساکن کے بعد حرف **ب** آجائے تو ویم ساکن میں اخفائے شفوی ہوگا یعنی غنہ کریں گے۔

(۳) اظہار شفوی: ویم ساکن کے بعد حرف **ب** اور **م** کے علاوہ کوئی بھی حرف آجائے تو ویم ساکن

میں اظہار شفوی ہوگا یعنی غنہ نہیں کریں گے۔



أَنْتُمْ مُظْلِمُونَ	الْمَرَّةَ	كُنْتُمْ بِهِ	هُمْ فِيهَا
وَلَكُمْ مَا كَسَبْتُمْ	وَالْأَمْرُ	تَأْتِيهِمْ بَأْيَتهِ	أَمْضَى
أَتَيْتَكُمْ مِنْ كِتَابٍ	لَمْ يَلِدْ	عَلَيْكُمْ بِوَكِيلٍ	وَأَمْطَرْنَا
فَهُمْ مُّقْبَحُونَ	لَكُمْ دِينُكُمْ	تَرْمِيهِمْ بِحِجَارَةٍ	الْمَنْشُوحِ
وَهُمْ مُّعْرِضُونَ	وَخَلَقْنَاكُمْ أَزْوَاجًا	وَمَا هُمْ بِمُؤْمِنِينَ	أَمْ صَبَرْنَا
لَهُمْ مِمَّا الْحُسْنَى	ذَلِكَ قَوْلُكُمْ	بَعْضُكُمْ بِبَعْضٍ	عَلَيْهِمْ غَضَبٌ

الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَى سَيِّدِ الْمُرْسَلِينَ  
أَمَّا بَعْدُ فَأَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ ط بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ط

### سبق نمبر (۱۲) : تَفْخِيمٌ وَتَرْقِيقٌ

- ﴿ تَفْخِيمِ کے معنی حرف کو پُر یعنی موٹا پڑھنا اور تَرْقِیق کے معنی حرف کو باریک پڑھنا ہے۔
- ﴿ تین حروف آف، لَام، رَا کبھی پُر یعنی موٹے اور کبھی باریک پڑھے جاتے ہیں۔
- ﴿ آف : الف سے پہلے اگر پُر حرف آجائے تو الف کو پُر اور باریک حرف آجائے تو الف کو باریک پڑھیں۔
- ﴿ لَام : اسمِ جلالَتِ اللہ (عَزَّوَجَلَّ) کے لَام سے پہلے حرف پر زبر یا پیش ہو تو اسمِ جلالَتِ اللہ (عَزَّوَجَلَّ) کے لَام کو پُر پڑھیں اور اسمِ جلالَتِ اللہ (عَزَّوَجَلَّ) کے لَام سے پہلے حرف کے نیچے زیر ہو تو اسمِ جلالَتِ اللہ (عَزَّوَجَلَّ) کے لَام کو باریک پڑھیں۔
- ﴿ اسمِ جلالَتِ اللہ (عَزَّوَجَلَّ) کے لَام کے علاوہ باقی تمام لَام باریک پڑھیں۔
- ﴿ رَا کو پُر پڑھنے کی صورتیں : رَا پر زبر یا پیش ہو ، رَا پر دوزیر یا دو پیش ہوں ، رَا پر کھڑا زبر ہو ،



را ساکن سے پہلے حرف پرزبر یا پیش ہو، را ساکن سے پہلے عارضی زیر ہو، را ساکن سے پہلے زیر دوسرے کلمے میں ہو، را ساکن کے بعد حروف مستعلیہ میں سے کوئی حرف اسی کلمے میں ہو۔

را کو باریک پڑھنے کی صورتیں: را کے نیچے زیر یا دوزیر ہوں، را ساکن سے پہلے زیر اصلی اسی کلمے میں ہو، را ساکن سے پہلے یائے ساکنہ ہو۔

**عارضی حرکت:** قرآن پاک میں بعض کلمات الف سے شروع ہوتے ہیں اور الف پر کوئی حرکت نہیں ہوتی ان الف پر جو بھی حرکت لگا کر پڑھیں گے وہ حرکت عارضی ہوگی جیسے ارجعی کے الف کے نیچے زیر عارضی ہے۔

**نوٹ:** ایک ہی کلمے میں را ساکن سے پہلے زیر اصلی ہو اور اس کے بعد حرف مستعلیہ ہو تو را ساکن کرہ پڑھیں گے جیسے مِرْصَاد

قَالَ	صِرَاطُ	سِرَاجًا	كَانَ	مَا لَا	مَفَازًا
طَالِبُ	تَابُوا	خَالِدًا	عَابِدُ	غَاسِقِي	طَعَامِ
اللَّهُ	وَاللَّهُ	فَاللَّهُ	إِنَّ اللَّهَ	هُوَ اللَّهُ	مِنَ اللَّهِ
رَسُولُ اللَّهِ	رَضِيَ اللَّهُ	قَالُوا اللَّهُمَّ	لِلَّهِ	بِاللَّهِ	بِسْمِ اللَّهِ
قُلِ اللَّهُمَّ	مَا وَلَّهُمْ	إِلَّا الَّذِينَ	إِنَّ الَّذِينَ	عَلَى	صَلَاةٍ
رَجُلٌ	أَلَم تَرَ	رَزَقُوا	أَكْثَرُ	أَجْرًا	أَجْرُ
إِبْرَاهِيمَ	عَرْشُ	أَمْ صَبْرًا	تَرْجِعُونَ	يُرْزَقُونَ	إِرْجِعْ
إِرْجِعُوا	إِرْجِعِي	إِرْكَعُوا	رَبِّ ارْحَمْهُمَا	رَبِّ ارْجِعُونِ	إِنْ ارْتَبْتُمْ
أَمْ ارْتَابُوا	كُلُّ فِرْقٍ	فِرْقَةٍ	مِرْصَادٍ	فِي قِرْطَاسٍ	وَالنَّهَارِ
رِجَالٌ	أَمْرٌ	فَاصْبِرْ	قُمْ فَأَنْذِرْ	خَيْرٌ	نَذِيرٌ



الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَى سَيِّدِ الْمُرْسَلِينَ  
أَمَّا بَعْدُ فَأَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ ط بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ط

## سبق نمبر (۱۷) : مدات

مد کے معنی دراز کرنا اور کھینچنا ہے۔ مد کے دو سبب ہیں (۱) ہمزہ ع (۲) سکون و  
مد کی چھ اقسام ہیں۔ (۱) مد متصل (۲) مد منفصل (۳) مد لازم (۴) مد لین لازم (۵) مد  
عارض (۶) مد لین عارض

- (۱) مد متصل: حروف مدہ کے بعد ہمزہ اسی کلمے میں ہو تو مد متصل ہوگا۔ جیسے جَاءَ
  - (۲) مد منفصل: حروف مدہ کے بعد ہمزہ دوسرے کلمے میں ہو تو مد منفصل ہوگا۔ جیسے فِي أَنْفُسِكُمْ  
مد متصل اور مد منفصل کو دو ، ڈھائی یا چار الف تک کھینچ کر پڑھیں۔
  - (۳) مد لازم: حروف مدہ کے بعد سکون اصلی (و ، ۛ) ہو تو مد لازم ہوگا۔ جیسے جَانُّ
  - (۴) مد لین لازم: حروف لین کے بعد سکون اصلی (و) ہو تو مد لین لازم ہوگا۔ جیسے عَيْنٌ  
مد لازم اور مد لین لازم کو تین ، چار یا پانچ الف تک کھینچ کر پڑھیں۔
  - (۵) مد عارض: حروف مدہ کے بعد عارضی سکون ہو (یعنی وقف کی وجہ سے کوئی حرف ساکن ہو جائے)  
تو مد عارض ہوگا۔ جیسے مُسْلِمُونَ
  - (۶) مد لین عارض: حروف لین کے بعد عارضی سکون ہو (یعنی وقف کی وجہ سے کوئی حرف ساکن ہو  
جائے) تو مد لین عارض ہوگا۔ جیسے شَفَتَيْنِ
  - مد عارض اور مد لین عارض کو تین الف تک کھینچ کر پڑھیں۔
- مدات کے سچے اس طرح کریں جیسے جَائِ = جیم یا زیر جی ، ہمزہ زیر ۛ = جَائِ  
ضَالًا = ضَاذْ اِفْ لَامْ زیر ضَال ، لَامْ دوزیر لَّا = ضَالًا

حَدَائِقِ

أُولَئِكَ

سَيِّئَاتِ

وَالْحَمْدُ

جَائِ

جَاءَ

هَؤُلَاءِ

يَارِضُ

قَالُوا أَمَنَّا

يَمَّا أَنْزَلَ

أُولِيَائِ

قُدْرَةِ



يَبْنِي إِسْرَائِيلَ	ضَالًّا	دَابَّةً	الْعُنْ	الذَّكْرَيْنِ
جَانُّ	مُدْهَامَتَيْنِ	أَتَحْجَوْنِي	كَافَّةً	الْحَاقَّةُ
حَاجُّوكَ	وَحَاجَّةً	تَحْضُونِ	يُحَادِّثُونَ	أَنْ يَتَمَاسَا وَلَا الضَّالِّينَ
يَا أُولِيَ الْأَلْبَابِ	يَتَسَاءَلُونَ	رَبِّ الْعَالَمِينَ	خَوْفٍ	قُرَيْشٍ

الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَى سَيِّدِ الْمُرْسَلِينَ  
أَمَّا بَعْدُ فَأَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ط

### سبق نمبر (۱۸) : حُرُوفِ مُقَطَّعَات

حروفِ مقطعات قرآن پاک کی بعض سورتوں کے شروع میں آتے ہیں۔

ان حروف کو مفرد حروف کی طرح الگ الگ اس طرح پڑھیں کہ مدات کی مقدار پوری ادا ہو نیز اختفاء و ادغام آنے کی صورت میں غنہ بھی کریں۔

آلِف اللّٰہ کو پڑھنے کے دو طریقے ہیں (۱) اِلِف لَام مِیْم اللّٰہ (۲) اِلِف لَام مِیْم اللّٰہ

ص	ق	ن	طہ
صَاد	قَاف	نُون	طَاهَا
یس	طس	حم	الر
یَاسِیْن	طَاسِیْن	حَامِیْم	اِلِف لَام رَا
آلَم	آلَمَز	حم	عسق
اِلِف لَام مِیْم	اِلِف لَام مِیْم رَا	حَامِیْم	عِیْن سِیْن قَاف



كَهَيَّعَصَ  
كَافْ هَايَاعَيْنْ صَادْ

اَلَمْۤ اَللهُ  
اَلِفْ لَامْ مِيمْ اَللهُ

اَلَمْۤ اَللهُ  
اَلِفْ لَامْ مِيمْ صَادْ

طَسَمَ  
طاسِئِنْ مِيمْ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ  
اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ط بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط

سبق نمبر (۱۹): زائد الف "ا"

قرآن پاک میں بعض جگہ الف پر گول دائرہ کا نشان "o" ہوتا ہے ایسے الف کو زائد الف کہتے ہیں اس الف کو نہ پڑھیں۔

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ  
پ ۴، آل عمران (۱۵۸)

اَفَاِنَّ مِتَّ  
پ ۱۷، الانبیاء (۳۳)

اَفَاِنَّ قَاتَ  
پ ۴، آل عمران (۱۳۳)

اَنَا  
(ہر جگہ)

مَلٰٓئِکَہٗ  
(ہر جگہ)

لٰکِنَّا هُوَ اللّٰهُ  
پ ۱۵، الکہف (۲۸)

لِشَآئِیْ  
پ ۱۵، الکہف (۲۳)

لَا اِلٰهَ اِلَّا الْحَیُّ  
پ ۲۳، الطہ (۶۸)

لَا اَنْتُمْ  
پ ۲۸، الحشر (۱۳)

لَا اَذْبَحَتْہُ  
پ ۱۹، النمل (۲۱)

وَلَا اَوْضَعُوْا  
پ ۱۰، التوبہ (۳۷)

اَنْ تَبُوْا  
پ ۶، المائدہ (۲۹)

وَتَبُوْا  
پ ۱۹، الفرقان (۲۸)

تَبُوْا  
پ ۲۰، العنکبوت (۲۸)  
پ ۲۷، النجم (۵۱)

وَمَلٰٓئِہُمْ  
پ ۱۱، یونس (۸۳)

مِنْ نَّبَآئِ  
پ ۷، الانعام (۳۳)

لِیَذُوْا  
پ ۲۱، الروم (۳۹)

لَنْ نَّدْعُوْا  
پ ۱۵، الکہف (۱۳)

لِتَشْلُوْا  
پ ۱۳، الرعد (۳۰)

اِنَّ تَبُوْا  
پ ۱۲، ہود (۱۸)

قَوَارِیْدَا  
پ ۲۹، الدھر (۱۶)

سَلَسِلَا  
پ ۲۹، الدھر (۲)

وَنَبْلُوْا  
پ ۲۶، محمد (۲۱)

لِیَبْلُوْا  
پ ۲۶، محمد (۲)



ان چھ کلمات میں اس نشان " ۵ " والے الف کو وصل میں نہ پڑھیں لیکن وقف میں پڑھیں۔

أَنَا  
(ہر یک)

قَوَارِيرًا (پہلا)  
پ ۲۹ ، الدهر ۱۵

السَّبِيلَا  
پ ۲۲ الاحزاب ۱۷

الرُّسُولَا  
پ ۲۲ الاحزاب ۲۱

الظُّنُونَا  
پ ۲۱ الاحزاب ۱۰

لَكِنَّا  
پ ۱۵ الکہف ۲۸

الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَى سَيِّدِ الْمُرْسَلِينَ  
أَمَّا بَعْدُ فَأَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ط

### سبق نمبر (۲۰) : متفرق قواعد

إِظْهَارِ مُطْلَقٍ : ان چار کلمات میں نون ساکن کے بعد حروف یرطون ایک کلمے میں آنے کی وجہ سے ادغام نہیں بلکہ اظہار مطلق ہوگا اس لئے ان چاروں کلمات میں غنہ نہ کریں۔

قِنَوَائِ

صِنَوَائِ

بُنَيَائِ

دُنَيَا

سَكْتَةٌ : آواز روک کر سانس لئے بغیر آگے پڑھنے کو سکتہ کہتے ہیں یعنی آواز رک جائے اور سانس جاری رہے۔ ان چار کلمات میں سکتہ واجب ہے

عِوَجًا تَقِيْمًا  
پ ۱۵ ، الکہف ۱

مِنْ مَرْقَدِنَا هَذَا  
پ ۲۳ ، یس ۵۲

كَلَّا بَلْ سَكْتَةٌ رَانَ  
پ ۳۰ ، المطففين ۱۳

وَقِيلَ مَنْ رَاقٍ  
پ ۲۹ ، القیمة ۲۷

صَّ : قرآن پاک میں چار کلمات صَاد سے لکھے جاتے ہیں اور صَاد پر باریک سین بھی لکھا ہوتا ہے ان کے پڑھنے کی تفصیل اس طرح ہے۔ (۱) اور (۲) میں صرف ص پڑھیں ، (۳) میں ص اور س دونوں پڑھنا جائز ہے ، (۴) میں صرف ص پڑھیں۔

بِصَّيْطِرٍ  
پ ۳۰ ، الغاشية ۲۲

أَمْهُمْ أَلْبَصَّيْطِرُونَ  
پ ۲۷ ، الطور ۳۷

بَصَّطَةٌ  
پ ۸ ، الاعراف ۶۹

يَبْصُطُ  
پ ۲ ، البقرة ۲۳۵



**تَسْهِيل :** تسہیل کے معنی ہیں نرم کرنا یعنی دوسرے ہمزہ کو نرمی کے ساتھ پڑھیں۔ قرآن پاک میں صرف ایک کلمے میں تسہیل واجب ہے۔

**إِمَالَة :** زبر کو زیر کی طرف اور الف کو یا کی طرف مائل کر کے پڑھنے کو امالہ کہتے ہیں۔ امالہ کی ر کو اردو کے لفظ قطرے کی را کی طرح پڑھیں یعنی ری نہیں بلکہ رے پڑھیں۔

امالہ کے سچے اس طرح کریں! میم جیم زبر مَج ، را امالہ والی رے مَجْر ، ہا الف زبر ہا = مَجْر ہا  
**بُئْسَ الْإِسْمُ الْفُسُوقُ** اس کلمے میں لام سے پہلے اور لام کے بعد دونوں الف نہ پڑھیں بلکہ لام کو زیر دے کر پڑھیں۔

**بُئْسَ الْإِسْمُ الْفُسُوقُ**

پ ۲۶ ، الحجرات ۱۱

**فَجَرَهَا**

پ ۱۲ ، ہود ۴۱

**أَعْجَبْنِي وَعَرِّبْنِي**

پ ۲۴ ، حم السجده ۴۳

الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَى سَيِّدِ الْمُرْسَلِينَ  
أَمَّا بَعْدُ فَأَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ط

### سبق نمبر (۲۱) : وَثْف

**وَتْف :** وقف کے معنی ٹھہرنے اور رکنے کے ہیں۔ یعنی جس کلمے پر وقف کریں تو اس کلمے کے آخری حرف پر آواز اور سانس دونوں کو ختم کر دیں۔

کلمے کے آخری حرف پر زبر ، زیر ، پیش ، دو زیر ، دو پیش ، کھڑا زیر ، اَلٹا پیش ہو تو اس حرف کو وقف میں ساکن کر دیں۔

کلمے کے آخری حرف پر دو زیر ہوں تو انہیں وقف میں الف سے بدل دیں۔

کلمے کے آخر میں گول تا "ة" پر خواہ کوئی بھی حرکت ہو یا تنوین اسے وقف میں حاساکن "ه" سے بدل دیں۔

کھڑا زیر ، حروف مدہ اور ساکن حرف وقف میں تبدیل نہیں ہوتے۔

مشدّد حرف پر وقف کی صورت میں تشدید باقی رکھیں مگر حرکت کو ظاہر نہ ہونے دیں۔

**نُونُ قُطْنِي :** تنوین کے بعد ہمزہ وصلی آجائے تو وصل میں ہمزہ وصلی کو گراتے ہوئے تنوین کے نون ساکن کو



زیر دے کرا یک چھوٹا سا نون لکھ دیا جاتا ہے اسے نون قطنی کہتے ہیں۔

◀ **عَلَامَاتِ وَقْفٍ :** چند علامات وقف کی تفصیل درج ذیل ہے۔

◀ ○ : یہ وقف تام اور آیت مکمل ہونے کی علامت ہے یہاں ٹھہرنا چاہیے۔

◀ م : یہ وقف لازم کی علامت ہے یہاں ضرور ٹھہرنا چاہیے۔

◀ ط : یہ وقف مطلق کی علامت ہے یہاں ٹھہرنا بہتر ہے۔

◀ ج : یہ وقف جائز کی علامت ہے یہاں ٹھہرنا بہتر اور نہ ٹھہرنا بھی جائز ہے۔

◀ ز : یہ وقف مجوز کی علامت ہے یہاں ٹھہرنا جائز مگر نہ ٹھہرنا بہتر ہے۔

◀ ص : یہ وقف مَرَحُص کی علامت ہے یہاں ملا کر پڑھنا چاہیے۔

◀ لا : اگر آیت کے اوپر لا لکھا ہو تو ٹھہرنے اور نہ ٹھہرنے میں اختلاف ہے آیت کے علاوہ لا لکھا ہو تو نہ ٹھہریں۔

◀ اِعَادَہ : وقف کرنے کے بعد پیچھے سے ملا کر پڑھنے کو اعادہ کہتے ہیں۔

بِالْحَقِّ  
بِالْحَقِّ

شَفَتَيْنِ  
شَفَتَيْنِ

فِيهِ  
فِيهِ

مُسْتَقِيمٍ  
مُسْتَقِيمٍ

نِدَامِينَ  
نِدَامِينَ

صِدِّيقِينَ  
صِدِّيقِينَ

قِسْطٍ  
قِسْطٍ

شَيْءٍ  
شَيْءٍ

شَهْرٍ  
شَهْرٍ

مِنْ قَبْلُ  
مِنْ قَبْلُ

يَشَاءُ  
يَشَاءُ

لَسْتَعِينَ  
لَسْتَعِينَ

بِأَمْرِ  
بِأَمْرِ

عِبَادَةٍ  
عِبَادَةٍ

بِهِ  
بِهِ

بَرَقَ  
بَرَقَ

قَدِيرٌ  
قَدِيرٌ

لَهُ  
لَهُ

نَبِيًّا  
نَبِيًّا

عِلْمًا  
عِلْمًا

أَلْفَا  
أَلْفَا

مَوَازِينُهُ  
مَوَازِينُهُ

أَخْلَدَهُ  
أَخْلَدَهُ

رَبَّهُ  
رَبَّهُ



قُوَّةٌ قُوَّةٌ رَقَبَةٌ رَقَبَةٌ جَارِيَةٌ جَارِيَةٌ وَتَوَلَّى وَتَوَلَّى مِنْ الْأُولَى مِنْ الْأُولَى فَتَرْضَى فَتَرْضَى

وَالْحَرَّ وَالْحَرَّ فَارْعَبْ فَارْعَبْ فَحَدَّثْ فَحَدَّثْ فِيهَا فِيهَا تَهْتَدُوا تَهْتَدُوا قَوْلِي قَوْلِي

خَيْرًا الْوَصِيَّةُ خَيْرًا الْوَصِيَّةُ شَيْبًا شَيْبًا شَيْبًا شَيْبًا مُنِيبٌ مُنِيبٌ اِدْخُلُوهَا اِدْخُلُوهَا

مُبِينٌ مُبِينٌ اِقْتُلُوا اِقْتُلُوا قَدِيرٌ قَدِيرٌ الَّذِي الَّذِي خَيْرًا خَيْرًا الَّذِي الَّذِي

الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَى سَيِّدِ الْمُرْسَلِينَ  
أَمَّا بَعْدُ فَأَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ط

### سبق نمبر (۲۲) : نماز

اس سبق کو سچے اور رواں دونوں طریقوں سے پڑھیں۔  
اس سبق میں بھی پچھلے تمام اسباق کے قواعد اور حروف کی ادائیگی کا خاص خیال رکھیں بالخصوص حروف قریب الصوت یعنی ملتی جلتی آواز والے حروف میں واضح فرق کریں۔  
یاد رکھئے! ان حروف میں فرق نہ کرنے کی وجہ سے اگر معنی فاسد ہو گئے تو نماز نہ ہوگی۔

تَكْبِيرٌ تَحْرِيمَةٌ : اللَّهُ أَكْبَرُ

ثَنَاءٌ : سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ وَبِحَمْدِكَ وَتَبَارَكَ اسْمُكَ وَتَعَالَى جَدُّكَ وَلَا إِلَهَ غَيْرُكَ

تَعَوُّذٌ : أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ



﴿ تَسْمِيَةٌ : بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ۝

﴿ سُورَةُ الْفَاتِحَةِ :

الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ۝ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ۝ مَلِكِ يَوْمِ الدِّينِ ۝  
إِيَّاكَ نَعْبُدُ وَإِيَّاكَ نَسْتَعِينُ ۝ اهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيمَ ۝ صِرَاطَ الَّذِينَ  
أَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ ۝ غَيْرِ الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالِّينَ ۝ آمِينَ

﴿ سُورَةُ الْاِخْلَاصِ : بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ۝

قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ ۝ اللَّهُ الصَّمَدُ ۝ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُولَدْ ۝ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ كُفُوًا أَحَدٌ ۝

﴿ تَسْبِيحِ رُكُوعٍ : سُبْحَنَ رَبِّيَ الْعَظِيمِ

﴿ تَسْمِيَةٌ : سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ

﴿ تَحْمِيدُ : رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ

﴿ تَسْبِيحِ سَجْدَةٍ : سُبْحَنَ رَبِّيَ الْأَعْلَى

﴿ تَشَهُدُ : الشَّحِيَّاتُ لِلَّهِ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ  
وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللَّهِ الصَّالِحِينَ ۝  
أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ ۝



﴿ دُرُودِ اِبْرَاهِيمَ : اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ  
عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَبِيْدٌ مَّجِيْدٌ ۝ اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ  
وَعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَبِيْدٌ مَّجِيْدٌ ۝

﴿ دُعَاةُ مَآثُورَةٍ : اَللّٰهُمَّ رَبِّ اجْعَلْنِيْ مُقِيْمَ الصَّلٰوةِ وَمِنْ ذُرِّيَّتِيْ ۝  
رَبَّنَا وَتَقَبَّلْ دُعَاةُ رَبَّنَا اغْفِرْ لِيْ وَلِوَالِدَيَّ وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ يَوْمَ يَقُوْمُ الْحِسَابُ ۝

﴿ سَلَامٌ : اَلْسَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ ۝

﴿ دُعَاةُ قُنُوْتٍ : اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَسْتَغِيْنُكَ وَنَسْتَغْفِرُكَ وَنُؤْمِنُ بِكَ  
وَنَتَوَكَّلُ عَلَيْكَ وَنُشْنِيْ عَلَيْكَ الْخَيْرَ وَنَشْكُرُكَ وَلَا نَكْفُرُكَ وَنُخْلِجُ  
وَنَتْرُكُ مَنْ يَفْجُرُكَ ۝ اَللّٰهُمَّ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَلَكَ نُصَلِّيْ وَنُسْجُدُ وَآلِيْكَ  
نَسْعٰى وَنُحْفَدُ وَنَرْجُوْا رَحْمَتَكَ وَنُخْشٰى عَذَابَكَ اِنَّ عَذَابَكَ بِالْكَفٰرِ مُلْحَقٌ ۝

اِنَّ اللّٰهَ وَمَلَائِكَتَهُ يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ يَا أَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا صَلُّوا  
عَلَيْهِ وَسَلِّمُوا تَسْلِيْمًا ۝

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ مَّعَدِنِ الْجَوْوِ وَالْاِكْرَمِ وَالْاَبْيَدِ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ ۝



الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَى سَيِّدِ الْمُرْسَلِينَ  
أَمَّا بَعْدُ فَأَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ ط بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ ط

## سوال و جواب

سبق نمبر ۱

سوال:- **حُرُوفِ مُفْرَدَات** کتنے ہیں؟

جواب:- حروف مفردات ۲۹ ہیں۔

سبق نمبر ۱

سوال:- **حروفِ مُسْتَعْلِیَہ** کتنے ہیں اور کون کون سے ہیں؟

جواب:- حروفِ مُسْتَعْلِیَہ سات ہیں اور وہ یہ ہیں **خ ، ص ، ض ، ط ، ظ ، غ ، ق**۔

سبق نمبر ۱

سوال:- **حُرُوفِ مُسْتَعْلِیَہ** کو کیسے پڑھتے ہیں اور ان کا مجموعہ کیا ہے؟

جواب:- **حُرُوفِ مُسْتَعْلِیَہ** کو ہمیشہ ہر حالت میں پُر یعنی موٹا پڑھتے ہیں اور ان کا مجموعہ **حُصْنٌ ضَنْفٌ قَطْ** ہے۔

سبق نمبر ۳

سوال:- **حَرَكَات** کسے کہتے ہیں؟

جواب:- **زبر** ، **زیر** ، **پیش** کو حرکات کہتے ہیں۔

سبق نمبر ۳

سوال:- حرکات کو کس طرح پڑھیں گے؟

جواب:- حرکات کو بغیر کھینچے ، بغیر جھکا دیئے معروف پڑھیں گے۔

سبق نمبر ۵

سوال:- **تَنْوِین** کسے کہتے ہیں؟

جواب:- **دو زبر** ، **دو زیر** ، اور **دو پیش** کو تنوین کہتے ہیں۔ تنوین نون ساکن ہوتا ہے

جو کلمے کے آخر میں آتا ہے اس لئے تنوین کی آواز نون ساکن کی طرح ہوتی ہے۔

سبق نمبر ۷

سوال:- **حُرُوفِ مَدَّہ** کتنے ہیں اور کون کون سے ہیں؟

جواب:- حروفِ مدہ تین ہیں اور وہ یہ ہیں **الف ، وَاوْ ، یَا**۔

سبق نمبر ۷

سوال:- **الف مدہ** ، **وَاوْ مدہ** اور **یَا مدہ** کب ہوگا؟

جواب:- **الف** سے پہلے زبر ہو تو **الف مدہ** ، **وَاوْ** ساکن سے پہلے پیش ہو تو **وَاوْ مدہ** ، **یَا** ساکن سے پہلے زیر ہو تو **یَا مدہ** ہوگا۔

سبق نمبر ۷

سوال:- حروفِ مدہ کو کیسے پڑھتے ہیں؟



جواب:- حروف مدہ کو ایک الف یعنی دو حرکات کے برابر کھینچ کر پڑھتے ہیں۔

سبق نمبر ۸

سوال:- کھڑی حرکات کسے کہتے ہیں؟

جواب:- کھڑے زبر ۱، کھڑے زیر ۲ اور الٹے پیش ۶۔ کو کھڑی حرکات کہتے ہیں۔

سبق نمبر ۸

سوال:- کھڑی حرکات کو کیسے پڑھتے ہیں؟

جواب:- کھڑی حرکات کو حروف مدہ کی طرح ایک الف یعنی دو حرکات کے برابر کھینچ کر پڑھتے ہیں۔

سبق نمبر ۹

سوال:- حُرُوف لَیْن کتنے ہیں اور کون کون سے ہیں؟

جواب:- حروف لَیْن دو ہیں وَآؤ اور یَا۔

سبق نمبر ۹

سوال:- حروف لَیْن کو کس طرح پڑھتے ہیں؟

جواب:- حروف لَیْن کو بغیر کھینچے بغیر جھکا دیئے نرمی سے معروف پڑھتے ہیں۔

سبق نمبر ۹

سوال:- وَآؤ لَیْن اور یَا لَیْن کب ہوگا؟

جواب:- وَآؤ ساکن سے پہلے زبر ہو تو وَآؤ لَیْن اور یَا ساکن سے پہلے زبر ہو تو یَا لَیْن ہوگا۔

سبق نمبر ۱۱

سوال:- قَلْقَلَه کے کیا معنی ہیں؟

جواب:- قَلْقَلَه کے معنی جنبش اور حرکت کے ہیں یعنی ان حروف کے ادا ہوتے وقت مخرج میں جنبش سی ہوتی ہے جس کی وجہ سے آواز لوٹتی ہوئی نکلتی ہے۔

سبق نمبر ۱۱

سوال:- حروف قَلْقَلَه کتنے ہیں، کون کون سے ہیں اور ان کا مجموعہ کیا ہے؟

جواب:- حروف قَلْقَلَه پانچ ہیں اور وہ یہ ہیں ق، ط، ب، ج، د حروف قَلْقَلَه کا مجموعہ قُطْبُ جَدِّ ہے۔

سبق نمبر ۱۱

سوال:- حروف قَلْقَلَه میں کب قَلْقَلَه خوب ظاہر ہوگا؟

جواب:- جب حروف قَلْقَلَه ساکن ہوں تو ان میں قَلْقَلَه خوب ظاہر ہوگا۔

سبق نمبر ۱۱

سوال:- اگر قَلْقَلَه حروف مشدّد ہوں تو انہیں کیسے پڑھیں گے؟

جواب:- جب قَلْقَلَه حروف مشدّد ہوں تو انہیں جماؤ کے ساتھ ادا کریں گے۔

سبق نمبر ۱۱

سوال:- ہمزہ ساکنہ (ا، ء، ) کو کیسے پڑھیں گے؟



جواب:- ہمزہ ساکنہ ( ا ، ء ) کو ہمیشہ جھٹکادے کر پڑھیں گے۔

سبق نمبر ۱۲

سوال:- **نون ساکن** اور **تنوین** کے کتنے قاعدے ہیں اور کون کون سے ہیں؟

جواب:- نون ساکن اور تنوین کے چار قاعدے ہیں اور وہ یہ ہیں **إظهار** ، **إخفاء** ، **إدغام** ، **إقلاب**

سبق نمبر ۱۲

سوال:- **إظهار** کا قاعدہ سنائیں؟

جواب:- نون ساکن اور تنوین کے بعد حروفِ حلقی میں سے کوئی حرف آجائے تو اظہار ہوگا یعنی نون ساکن اور تنوین میں غنہ نہیں کریں گے۔

سبق نمبر ۱۲

سوال:- **حروفِ حلقی** کتنے ہیں اور کون کون سے ہیں؟

جواب:- حروفِ حلقی چھ ہیں اور وہ یہ ہیں **ء ، ا ، ح ، غ ، خ**۔

سبق نمبر ۱۲

سوال:- **إخفاء** کا قاعدہ سنائیں؟

جواب:- نون ساکن اور تنوین کے بعد حروفِ إخفاء میں سے کوئی حرف آجائے تو إخفاء ہوگا یعنی نون ساکن اور تنوین میں غنہ کر کے پڑھیں گے۔

سبق نمبر ۱۲

سوال:- **حروفِ إخفاء** کتنے ہیں اور کون کون سے ہیں؟

جواب:- حروفِ إخفاء پندرہ ہیں اور وہ یہ ہیں **ت ، ث ، ج ، د ، ذ ، ز ، س ، ش ، ص ، ض ، ط ، ظ ، ف ، ق ، ک**۔

سبق نمبر ۱۳

سوال:- **تَشْدِيد** کسے کہتے ہیں اور تشدید والے حرف کو کیا کہتے ہیں؟

جواب:- تین دندان **ث** والی شکل کو تشدید کہتے ہیں جس حرف پر تشدید ہو اُسے مُشَدَّد کہتے ہیں۔

سبق نمبر ۱۳

سوال:- **نون مُشَدَّد** اور **میم مُشَدَّد** میں کیا ہوگا؟

جواب:- نون مُشَدَّد اور میم مُشَدَّد میں ہمیشہ غنہ ہوگا۔

سبق نمبر ۱۳

سوال:- غنہ کسے کہتے ہیں اور اس کی مقدار کیا ہے؟

جواب:- ناک میں آواز لے جا کر پڑھنے کو غنہ کہتے ہیں غنہ کی مقدار ایک الف کے برابر ہے۔

سبق نمبر ۱۳

سوال:- مُشَدَّد حرف کو کس طرح پڑھیں گے؟



جواب:- مُشَدَّدُ حرف کو دو (۲) مرتبہ پڑھیں گے ایک مرتبہ اپنے سے پہلے والے متحرک حرف سے ملا کر اور دوسری مرتبہ خود اپنی حرکت کے مطابق ذرا رک کر۔

سبق نمبر ۱۲

سوال:- اِذْغَام کا قاعدہ سنائیں؟

جواب:- نون ساکن یا تنوین کے بعد حروفِ یرملون میں سے کوئی حرف آجائے تو ادغام ہوگا۔ ر اور ل میں بغیر غنّہ کے باقی چار میں غنّہ کے ساتھ۔

سبق نمبر ۱۲

سوال:- حُرُوفٌ یَرْمَلُون کتنے ہیں اور کون کون سے ہیں؟

جواب:- حُرُوفٌ یَرْمَلُون چھ ہیں اور وہ یہ ہیں ی ، ر ، م ، ل ، و ، ن ۔

سبق نمبر ۱۲

سوال:- اِقْلَاب کا قاعدہ سنائیں؟

جواب:- نون ساکن یا تنوین کے بعد حرفِ ب آجائے تو اقلاب ہوگا یعنی نون ساکن اور تنوین کو میم سے بدل کر اخفاء کریں گے یعنی غنّہ کر کے پڑھیں گے۔

سبق نمبر ۱۵

سوال:- مِیْمٌ سَاکِن کے کتنے قاعدے ہیں اور وہ کون کون سے ہیں؟

جواب:- میم ساکن کے تین قاعدے ہیں اور وہ یہ ہیں اِذْغَامٌ شَفَوِی ، اِخْفَاءٌ شَفَوِی ، اِظْهَارٌ شَفَوِی ۔

سبق نمبر ۱۵

سوال:- اِذْغَامٌ شَفَوِی کا قاعدہ سنائیں؟

جواب:- میم ساکن کے بعد دوسری م آجائے تو میم ساکن میں ادغامِ شفوی ہوگا یعنی غنّہ کریں گے۔

سبق نمبر ۱۵

سوال:- اِخْفَاءٌ شَفَوِی کا قاعدہ سنائیں؟

جواب:- میم ساکن کے بعد ب آجائے تو میم ساکن میں اخفاءِ شفوی ہوگا یعنی غنّہ کریں گے۔

سبق نمبر ۱۵

سوال:- اِظْهَارٌ شَفَوِی کا قاعدہ سنائیں؟

جواب:- میم ساکن کے بعد ب اور م کے علاوہ کوئی بھی حرف آجائے تو میم ساکن میں اظہارِ شفوی ہوگا یعنی غنّہ نہیں کریں گے۔

سبق نمبر ۱۶

سوال:- تَفْخِیْمٌ و تَرْقِیْقٌ کے کیا معنی ہیں؟

جواب:- تَفْخِیْم کے معنی حرف کو پُر پڑھنا اور تَرْقِیْق کے معنی حرف کو باریک پڑھنا ہے۔

سبق نمبر ۱۶

سوال:- اِسْمُ جَلَالَتِ اللّٰہِ (عَزَّوَجَلَّ) کے لام کو کب پُر اور کب باریک پڑھیں گے؟



جواب:- اِسْمِ جَلَالَتِ اللّٰہ (عَزَّوَجَلَّ) کے لام سے پہلے حرفِ پُر زبر یا پیش ہو تو اِسْمِ جَلَالَتِ اللّٰہ (عَزَّوَجَلَّ) کے لام کو پُر پڑھیں گے اور اِسْمِ جَلَالَتِ اللّٰہ (عَزَّوَجَلَّ) کے لام سے پہلے حرف کے نیچے زیر ہو تو اِسْمِ جَلَالَتِ اللّٰہ (عَزَّوَجَلَّ) کے لام کو باریک پڑھیں گے۔

سبق نمبر ۱۶

سوال:- اَلِف کو کب پُر اور کب باریک پڑھیں گے؟

جواب:- الف سے پہلے پُر حرف آجائے تو الف کو پُر اور باریک حرف آجائے تو الف کو باریک پڑھیں گے۔

سبق نمبر ۱۶

سوال:- رَا کو پُر پڑھنے کی صورتیں بتائیں؟

جواب:- (۱) را پر زبر یا پیش ہو (۲) را پر دوزبر یا دوپیش ہو (۳) را پر کھڑا زبر ہو

(۴) را ساکن سے پہلے حرف پر زبر یا پیش ہو (۵) را ساکن سے پہلے عارضی زیر ہو

(۶) را ساکن سے پہلے زیر دوسرے کلمے میں ہو (۷) را ساکن کے بعد حروفِ مستعلیہ میں

سے کوئی حرف اسی کلمے میں ہو تو ان سب صورتوں میں را کو پُر پڑھیں گے۔

سبق نمبر ۱۶

سوال:- را کو باریک پڑھنے کی صورتیں بتائیں؟

جواب:- (۱) را کے نیچے زیر یا دوزبر ہوں (۲) را ساکن سے پہلے زیر اصلی اسی کلمے میں ہو

(۳) را ساکن سے پہلے یائے ساکنہ ہو تو ان سب صورتوں میں را کو باریک پڑھیں گے۔

سبق نمبر ۱۶

سوال:- عارضی زیر کسے کہتے ہیں؟

جواب:- قرآنِ پاک میں بعض کلمات الف سے شروع ہوتے ہیں اور الف پر کوئی حرکت نہیں ہوتی ان الف پر جو

بھی حرکت لگا کر پڑھیں گے وہ عارضی حرکت ہوگی جیسے اِرْجِعْنِی کے الف کے نیچے زیر عارضی ہے۔

سبق نمبر ۱۷

سوال:- مَد کے کیا معنی ہیں اس کے کتنے سبب ہیں اور کون کون سے ہیں؟

جواب:- مَد کے معنی دراز کرنا اور کھینچنا ہے مَد کے سبب دو "۲" ہیں (۱) ہَمْزَہ (۲) سُکُون

سبق نمبر ۱۷

سوال:- مَد کی کتنی قسمیں ہیں اور کون کون سی ہیں؟

جواب:- مَد کی چھ "۶" قسمیں ہیں اور وہ یہ ہیں (۱) مَدِّ مُتَّصِلُ (۲) مَدِّ مُتَّفَعِلُ

(۳) مَدِّ لَازِم (۴) مَدِّ لَیْن لَازِم (۵) مَدِّ عَارِض (۶) مَدِّ لَیْن عَارِض

سبق نمبر ۱۷

سوال:- مَدِّ مُتَّصِلُ کب ہوگا؟



جواب:- حروف مدہ کے بعد ہمزہ اسی کلمے میں ہو تو مد مُتَّصِل ہوگا۔

سبق نمبر ۱۷

سوال:- مَدَّ مُنْفَصِل کب ہوگا؟

جواب:- حروف مدہ کے بعد ہمزہ دوسرے کلمے میں ہو تو مد مُنْفَصِل ہوگا۔

سبق نمبر ۱۷

سوال:- مد مُتَّصِل اور مد مُنْفَصِل کو کتنا کھینچ کر پڑھیں گے؟

جواب:- مد مُتَّصِل اور مد مُنْفَصِل کو دو ، ڈھائی یا چار الف تک کھینچ کر پڑھیں گے۔

سبق نمبر ۱۷

سوال:- مَدَّ لَازِم کب ہوگا؟

جواب:- حروف مدہ کے بعد سکون اصلی (ـَ ، ـِ) ہو تو مد لازم ہوگا۔

سبق نمبر ۱۷

سوال:- مَدَّ لَیْن لَازِم کب ہوگا؟

جواب:- حروف لَیْن کے بعد سکون اصلی (ـَ ، ـِ) ہو تو مد لَیْن لازم ہوگا۔

سبق نمبر ۱۷

سوال:- مد لازم اور مد لَیْن لازم کو کتنا کھینچ کر پڑھیں گے؟

جواب:- مد لازم اور مد لَیْن لازم کو تین ، چار یا پانچ الف تک کھینچ کر پڑھیں گے۔

سبق نمبر ۱۷

سوال:- مَدَّ عَارِض کب ہوگا؟

جواب:- حروف مدہ کے بعد عارضی سکون ہو یعنی وقف کی وجہ سے کوئی حرف ساکن ہو جائے تو مد عارض ہوگا۔

سبق نمبر ۱۷

سوال:- مَدَّ لَیْن عَارِض کب ہوگا؟

جواب:- حروف لَیْن کے بعد عارضی سکون ہو یعنی وقف کی وجہ سے کوئی حرف ساکن ہو جائے تو مد لَیْن عارض ہوگا۔

سبق نمبر ۱۷

سوال:- مد عارض اور مد لَیْن عارض کو کتنا کھینچ کر پڑھیں گے؟

جواب:- مد عارض اور مد لَیْن عارض کو تین الف تک کھینچ کر پڑھیں گے۔

سبق نمبر ۱۹

سوال:- زَائِدَ الْف کے کہتے ہیں اور کیا اسے پڑھتے ہیں؟

جواب:- قرآن پاک میں بعض جگہ الف پر گول دائرہ "و" کا نشان ہوتا ہے ایسے الف کو زائد الف کہتے ہیں

اور اس الف کو نہیں پڑھتے۔

سبق نمبر ۲۰

سوال:- دُنْيَا ، بُنْيَان ، صُنُوَان اور قُنُوَان کے نون ساکن میں کون سا قاعدہ ہوگا؟



جواب:- ان چار کلمات میں نون ساکن کے بعد حروف یرملون ایک کلمے میں آنے کی وجہ سے ادغام نہیں بلکہ **اظهار مطلق** ہوگا اس لئے ان کلمات میں غنہ نہیں کریں گے۔

سبق نمبر ۲۰

سوال:- **سکتہ** کسے کہتے ہیں؟

جواب:- آواز روک کر سانس لئے بغیر آگے پڑھنے کو سکتہ کہتے ہیں یعنی آواز رُک جائے اور سانس جاری رہے۔

سبق نمبر ۲۰

سوال:- **تسہیل** کے کیا معنی ہیں؟

جواب:- تسہیل کے معنی نرمی کرنا ہے یعنی دوسرے ہمزہ کو نرمی کے ساتھ پڑھنا۔

سبق نمبر ۲۰

سوال:- **امالہ** کسے کہتے ہیں؟

جواب:- زبر کو زیر اور الف کو یا کی طرف مائل کر کے پڑھنے کو امالہ کہتے ہیں۔

سبق نمبر ۲۰

سوال:- امالہ کی را کو کس طرح پڑھیں گے؟

جواب:- امالہ کی را کو اردو کے لفظ قطرے کی را کی طرح پڑھیں گے۔ یعنی ری نہیں بلکہ رے پڑھیں گے۔

سبق نمبر ۲۱

سوال:- **وقف** کے کیا معنی ہیں؟

جواب:- وقف کے معنی ٹھہرنے اور رکنے کے ہیں۔

سبق نمبر ۲۱

سوال:- وقف کی حالت میں کلمے کے آخری حرف پر **زبر**، **زیر**، **پیش**، **دو زیر** یا **دو پیش** ہوں تو کیا کریں گے؟

جواب:- وقف کی حالت میں کلمے کے آخری حرف پر زبر، زیر، پیش، دو زیر یا دو پیش ہوں تو اس حرف کو ساکن کر دیں گے۔

سبق نمبر ۲۱

سوال:- وقف کی حالت میں کلمے کے آخری حرف پر **دو زیر** کی تنوین ہو تو کیا کریں گے؟

جواب:- وقف کی حالت میں کلمے کے آخری حرف پر دو زیر کی تنوین ہو تو اسے الف سے بدل دیں گے۔

سبق نمبر ۲۱

سوال:- وقف کی حالت میں **گول** تا "ة" ہو تو کیا کریں گے؟

جواب:- گول تا "ة" پر خواہ کوئی بھی حرکت ہو اسے وقف میں ہا ساکن "ھ" سے بدل دیں گے۔

سبق نمبر ۲۱

سوال:- **نون قطنی** کسے کہتے ہیں؟

جواب:- تنوین کے بعد ہمزہ وصلی آجائے تو وصل میں ہمزہ وصلی کو گراتے ہوئے تنوین کے نون ساکن کو زیر دے

کرا ایک چھوٹا سا نون لکھ دیا جاتا ہے اسے نون قطنی کہتے ہیں۔



سبق نمبر ۲۱

سوال:- **گول دائرہ "o"** وقف کی کوئی علامت ہے اور اس پر کیا کرنا چاہئے؟

جواب:- یہ وقف تام اور آیت مکمل ہونے کی علامت ہے۔ اس پر ٹھہرنا چاہئے۔

سبق نمبر ۲۱

سوال:- **م** وقف کی کوئی علامت ہے اور اس پر کیا کرنا چاہئے؟

جواب:- یہ **وقف لازم** کی علامت ہے یہاں ضرور ٹھہرنا چاہئے۔

سبق نمبر ۲۱

سوال:- **ط** وقف کی کوئی علامت ہے اور اس پر کیا کرنا چاہئے؟

جواب:- یہ **وقف مطلق** کی علامت ہے یہاں ٹھہرنا بہتر ہے۔

سبق نمبر ۲۱

سوال:- **ج** وقف کی کوئی علامت ہے اور اس پر کیا کرنا چاہئے؟

جواب:- یہ **وقف جائز** کی علامت ہے یہاں ٹھہرنا بہتر اور نہ ٹھہرنا بھی جائز ہے۔

سبق نمبر ۲۱

سوال:- **ز** وقف کی کوئی علامت ہے اور اس پر کیا کرنا چاہئے؟

جواب:- یہ **وقف مجوز** کی علامت ہے یہاں ٹھہرنا جائز مگر نہ ٹھہرنا بہتر ہے۔

سبق نمبر ۲۱

سوال:- **ص** وقف کی کوئی علامت ہے اور اس پر کیا کرنا چاہئے؟

جواب:- یہ **وقف مخصص** کی علامت ہے یہاں ملا کر پڑھنا چاہئے۔

سبق نمبر ۲۱

سوال:- **لا** پر وقف کی وضاحت فرمائیں؟

جواب:- اگر آیت کے اوپر **"لا"** لکھا ہو تو ٹھہرنے اور نہ ٹھہرنے میں اختلاف ہے آیت کے علاوہ لا لکھا ہو تو نہ ٹھہریں۔

سبق نمبر ۲۱

سوال:- **اعادہ** کسے کہتے ہیں؟

جواب:- وقف کرنے کے بعد پیچھے سے ملا کر پڑھنے کو اعادہ کہتے ہیں۔

صفحہ نمبر ۷

سوال:- سنتوں کا پابند اور نیک بننے کے لئے کون سا وظیفہ پڑھنا چاہئے؟

جواب:- سنتوں کا پابند اور نیک بننے کے لئے چلتے پھرتے **یا خبیر** پڑھنا چاہئے۔

صفحہ نمبر ۷

سوال:- علم کے پانچ درجات کون کون سے ہیں؟

جواب:- علم کے پانچ درجات یہ ہیں (۱) خاموشی (۲) توجہ سے سننا (۳) جوسنا اُسے یاد رکھنا



(۴) جو سیکھا اُس پر عمل کرنا (۵) جو علم حاصل ہوا اُسے دوسروں تک پہنچانا۔

صفحہ نمبر ۱۲

سوال:- حافظہ کی مضبوطی کا وظیفہ بتائیے؟

جواب:- **یا عَلِیْمُ** 21 بار (اول و آخر ایک ایک بار دُرود شریف) پڑھ کر پانی پر دم کر کے 40 روز تک

نہار منہ پینے (یا پلانے) سے **اِنْ شَاءَ اللّٰہ** عَزَّوَجَلَّ (پینے والے کا) حافظہ مضبوط ہوگا۔

سوال:- سبق یاد کرنے سے پہلے کون سی دعا پڑھنی چاہیے؟

جواب:- سبق یاد کرنے سے پہلے اول و آخر دُرود شریف پڑھ کر یہ دعا **اَللّٰهُمَّ افْتَحْ عَلَیْنَا حِکْمَتَكَ وَاَنْشُرْ عَلَیْنَا**

**رَحْمَتَكَ یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ** پڑھنی چاہیے۔

سوال:- **وُضُو** کے کتنے **فرائض** ہیں اور کون کون سے ہیں؟

جواب:- **وُضُو** کے چار فرائض ہیں اور وہ یہ ہیں ۱۔ پورا چہرہ دھونا ۲۔ کہنیوں سمیت دونوں ہاتھ دھونا

۳۔ چوتھائی سر کا مسح کرنا ۴۔ ٹخنوں سمیت دونوں پاؤں دھونا

سوال:- **غُسْل** کے کتنے **فرائض** ہیں اور کون کون سے ہیں؟

جواب:- **غُسْل** کے تین فرائض ہیں اور وہ یہ ہیں ۱۔ گھلی کرنا ۲۔ ناک میں پانی چڑھانا ۳۔ تمام ظاہری بدن پر پانی بہانا

سوال:- **تَیْمُم** کے کتنے **فرائض** ہیں اور کون کون سے ہیں؟

جواب:- **تَیْمُم** کے تین فرائض ہیں اور وہ یہ ہیں ۱۔ نیت ۲۔ سارے منہ پر ہاتھ پھیرنا ۳۔ کہنیوں سمیت دونوں ہاتھوں کا مسح کرنا

سوال:- **نَمَاز** کی کتنی **شرائط** ہیں اور کون کون سی ہیں؟

جواب:- نماز کی چھ شرائط ہیں اور وہ یہ ہیں (۱) طہارت (۲) ستر عورت (۳) اِسْتِیْقْبَالِ قِبْلَہ

(۴) وَقْتُ (۵) نِیَّت (۶) تَکْبِیْرِ تَحْرِیْمَہ

سوال:- **نَمَاز** کے کتنے **فرائض** ہیں اور کون کون سے ہیں؟

جواب:- نماز کے سات فرائض ہیں اور وہ یہ ہیں !

(۱) تَکْبِیْرِ تَحْرِیْمَہ (۲) قِیَام (۳) قِرَاءَت (۴) رُکُوع

(۵) سُجُود (۶) قَعْدَةُ اخیرہ (۷) خُرُوج بِصُنْعِہ









الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَى سَيِّدِ الْمُرْسَلِينَ  
أَمَّا بَعْدُ فَأَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ



## شادی کی دعوت میں ثواب کمانے کا مدنی نسخہ

شادی میں جہاں بہت سارا مال خرچ کیا جاتا ہے وہاں دعوتِ طعام کے اندر خواتین و حضرات میں ایک ایک ”مدنی بستہ“ (STALL) لگوا کر حسبِ توفیق مدنی رسائل و پمفلٹ اور سنتوں بھرے بیانات کی کیٹشیں وغیرہ مفت تقسیم کرنے کی ترکیب فرمائیے اور ڈھیروں نیکیاں کمائیے۔ آپ صرف مکتبۃ المدینہ کو آرڈر دے دیجئے۔ باقی کام ان شاء اللہ عزوجل اسلامی بھائی اور اسلامی بہنیں خود ہی سنبھال لیں گے۔ جزاک اللہ خیراً۔

**نوٹ:** سوئم، چہلم و گیارھویں شریف کی نیاز کی دعوت وغیرہ مواقع پر بھی ایصالِ ثواب کے لئے اسی طرح ”لنگر رسائل کے“ مدنی بستے لگوائیے۔ ایصالِ ثواب کے لئے اپنے مرحوم عزیزوں کے نام ڈالوا کر فیضانِ سنت، نماز کے احکام اور دیگر چھوٹی بڑی کتابیں، رسالے اور پمفلٹ وغیرہ تقسیم کرنے کے خواہشمند اسلامی بھائی مکتبۃ المدینہ سے رُجوع فرمائیں۔

### مکتبۃ المدینہ کی شاخیں

کراچی: شہید مسجد کھارادر۔ فون: 2203311-2314045 حیدرآباد: فیضانِ مدینہ آفندی ٹاؤن۔ فون: 3642211  
لاہور: دربار مارکیٹ گنج بخش روڈ۔ فون: 7311679 ملتان: نزد پتیل والی مسجد، اندرون بوہڑ گیٹ۔ فون: 4511192  
سرمد آباد (فیصل آباد): امین پور بازار۔ فون: 2632625 راولپنڈی: اصغر مال روڈ نزد عید گاہ۔ فون: 4411665  
کشمیر: چوک شہیدال میر پور۔ 058610-82772

Web: [www.dawateislami.net](http://www.dawateislami.net), Email: [maktaba@dawateislami.net](mailto:maktaba@dawateislami.net)